جو میرے رب کی رضا

ازقلم مہر انمول

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

آج کی شام مغل ہاؤس اور مغل ہاؤس میں بسنے والے لوگوں کے لیے کسی تہوار سے کم نہ تھی----

چار سو تازہ مہکتے گلابوں کی خوشبو----- پورا گھر روشنیوں سے جگمگا رہا ہے---

ہر فرد کے چہرے پر سچی خوشی جھلک رہی ہے-----

اکبر مغل بہت خوش تھے، کیوں کی آج ان کی جان سے پیاری بیٹی کی نسبت ان کی بہن کے صاحب زادے سے طے ہو رہی تھی------

ادھر کچن مزے دار کھانوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ سریا بیگم (اکبر مغل کی شریک حیات)

وہ سجدہ بی کے ساتھ مل کر کچن کے سارے انتظامات مکمل کر رہی تھیں-----------

سجدہ بی بیٹیا-----آپ فکر نہ کرو انشاء اللہ مہمانوں کی تواضع میں کوئی کمی نہیں رہے گی---

لیکن یہ تو نہ ممکن ہے کہ بیٹیوں کی شادی یا کسی بھی فنکشن پر مائیں سکون کا سانس لے لے ان کو تو ہر چیز بہترین کرنی ہوتی ہے----

سجدہ بی ایک پچاس سالہ خاتون ہیں جو باظاہر تو ایک ملازمہ تھی مغل ہاؤس کی--- لیکن وہ بہت ایماندار اور عبادت گزار بزرگ خاتون تھیں-----

جس وجہ سے مغل ہاؤس کے تمام افراد نے ان کو گھر کے افراد کی حیثیت دے رکھی تھی۔ حتیٰ کہ اکبر صاحب اور ان کی بیگم نے ہمیشہ سجدہ بی کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں پیش پیش رکھا۔۔۔

_____-----________------________----_____

پیاری امی بس کر دیں اب اور کتنا روے گی۔۔۔ ایسے تو آپ کی طبعیت خراب ہو جائے گی نہ۔۔۔۔۔

....آپ کو ہی بہت جلدی تھی آپا کی شادی کی

اب جب وہ خیریت سے رخصت ہو گئی ہیں تو آپ رو کیوں رہی ہے۔ پاگلے میں رو نہیں رہی بس یوں ہی دل بھر آیا۔۔۔۔

اگر آپ ایسے روے گی نہ تو میں کہہ رہا ہوں میں سعدیہ (فارس کی سب سے چھوٹی بہن تھی)کی شادی نہیں کرو گا۔۔۔

!فارس بیٹے ایسے نہیں کہتے

فارس تئیس سالہ خوبصورت نوجوان تھا۔ بچپن میں باپ کی موت اور جوانی میں بڑے بھائی (فاحد فارس کا بڑا بھائی شادی کے چند مہینوں بعد ہی بیوی کو پیارا ہو گیا اور ماں بھائی بہنوں کو بے سہارا چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے چلا گیا)کے جانے کے بعد اپنی بیوہ ماں اور پانچ بہنوں کا اکلوتا سہارا تھا۔۔۔۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

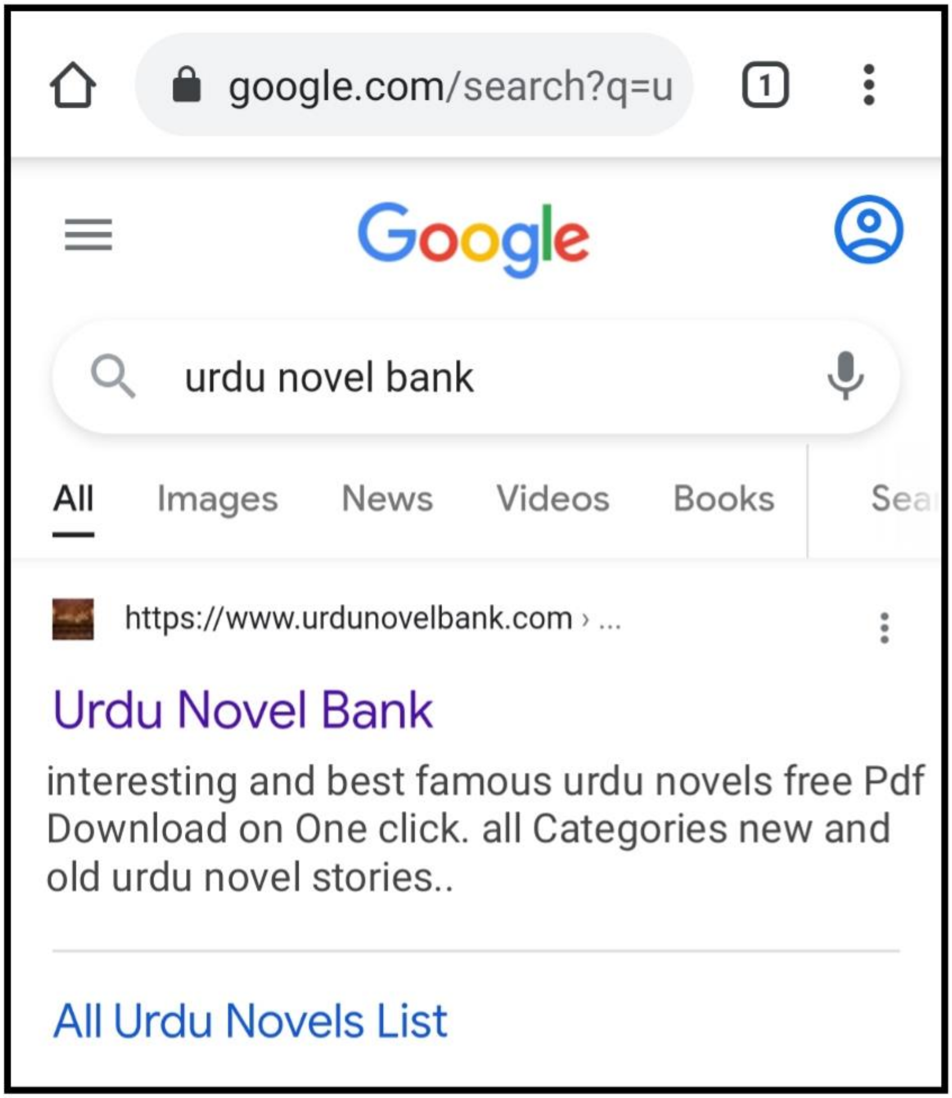

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

سزا تھی یا جزا تھی
مجھے نبھانی تھی
جو میرے رب کی رضا تھی۔۔۔

مغل ہاؤس میں مہمانوں کی آمد ہو چکی تھی۔۔۔۔

اکبر صاحب اور ان کے بھائی اصغر صاحب پورے خاندان سمیت مہمانوں کا استقبال کیا۔۔۔۔

(اصغر مغل اکبر مغل کے جڑواں بھائی تھے)

دونوں بھائیوں میں بہت پیار تھا اس لیے شادی شدہ ہونے کے باوجود ایک ساتھ رہتے تھے۔

اصغر صاحب کے پاس رب کا دیا سب کچھ تھا بس ایک اولاد کی کمی تھی----

وہ کہتے ہیں نہ کہ بڑے بھائی باپ کی جگہ ہوتے ہیں تو بھلا ایک باپ اپنی اولاد کو دکھی کیسے دیکھ سکتا ہے۔

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکبر صاحب نے اپنی تیسری اولاد جو بیٹی تھی پیدا ہوتے ہی بھائی اور بھابھی کی گود میں ڈال دی-----

!!کسی نے کیا خوب کہا ہے

۔(ملتی ہے ہر طرف سے یوں تو زمانے کی ہر خوشی لکین جو بات بھائیوں میں کسی اور میں کہاں)۔

آج خورشید بیگم بہت خوش تھی۔۔۔۔۔"
(خورشید بیگم اکبر مغل کی بڑی بہن تھی)

اور خوش ہونا تو بنتا تھا کیوں کی حورین کے رشتے کے لیے بہت پاپڑ بیلنے پڑے تھے۔۔۔۔۔۔

!!چند ماہ پہلے
دیکھے آپا ساحل مجھے بھی آپ کی طرحاں عزیز ہے۔ وہ میرا بھانجا ہے۔۔۔۔۔

لیکن ساحل اور حورین کا کوئی جوڑ نہیں ہے---- آپ بات سمجھنے کی کوشش کریں------

اب کی بار اصغر صاحب اور مہراب نے بھی باپ کی بات پر حامی بھری تھی-----

مہراب اکبر صاحب کا بڑا بیٹا تھا جو پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اب ایک ملٹی(-نیشنل کمپنی میں ملازمت کر رہا تھا)۔

اس بات نے خورشید بیگم کو اور آگ لگا دی تھی----
کیوں کوئی جوڑ نہیں ہے------

اگر تم لوگ ساحل کو اپنا بچہ مانتے تو یوں مجھے انکار نہ کرتے۔۔۔۔
گھر کی عورتیں بلکل خاموش تماشائی بنی رہی۔۔۔۔۔۔

وجہ یہ نہیں تھی کہ عورتوں کو بولنے کی اجازت نہیں تھی بلکہ گھر کی عورتیں پہلے ہی سارا معاملہ مردوں پر چھوڑ چکی تھیں۔۔۔۔۔

گاؤں میں رہنے کے باوجود اکبر صاحب کے گھر میں عورتوں کی رائے کو ہمیشہ خوش دلی سے قبول کیا جاتا تھا۔

خورشید بیگم نے بازی پلٹتی دیکھی تو رونا دھونا شروع کر دیا۔۔۔۔۔
بھائی تم لوگ مجھے ہمیشہ کہتے ہو نہ کہ تم مجھے اماں کی جگہ رکھا ہے۔ تو بتاؤ اگر آج اماں زندہ ہوتی تو ان کو بھی ایسے انکار کرتے۔۔۔۔۔۔

خورشید بیگم نے اپنا آخری پتا کھیلا تھا جو بہت کامیاب ہوا-----
اور یوں اکبر صاحب اپنی نازوں پلی پڑھی لکھی بیٹی کا رشتہ خورشید بیگم کے آٹھ فیل بیٹے کے ساتھ طے کر دیا----

اور آخر کار آج خورشید بیگم کی جیت کا دن تھا تو خوش ہونا تو بنتا تھا----
منگنی کی تقریب بہت اچھے اور خوشگوار ماحول میں ادا کی گئ تھی۔

کہتے ہیں کہ ہر نئی صبح اپنے ساتھ ایک نئی امید کا چراغ روشن کرتی ہے----

اور یہی روشن چراغ فارس کے لیے اور اس کے گھر والوں کے لیے بہت سی خوشیاں لے کر آیا تھا۔-----

فارس آج بہت خوش تھا کیوں کی اس کا پرموشن ہوا تھا۔--

اور وہ یہی خوشخبری سنانے کے لیے جلدی گھر آیا تھا۔----

ارے یہ اس وقت کون آگیا۔---

امی آپ روکے میں دیکھتی ہوں۔---

کون ہے بھئی رک جاؤ کھول رہی ہوں دروازہ۔----

ارے مانو بلی میں فارس ہوں۔--

بھائی آپ اتنی جلدی گھر سب خیریت ہے نہ آپ ٹھیک ہے نہ؟؟؟

ارے مانو بلی میں بلکل ٹھیک ہوں اور بہت خوش بھی---

ماشاءاللہ میرے بھائی کی خوشی کو نظر نہ لگے کسی کی---

آمین میری پیاری مانو---

اچھا بتاؤ امی کہاں ہیں---

بھائی امی کمرے میں ہیں لیکن آپ یہ تو بتائے کہ آپ اتنا خوش کیوں ہے؟؟

یہی باتیں کرتے دونوں ماں کے پاس چلے گئے----

فارس بیٹا سب خیریت ہے نہ تم اس وقت گھر----

امی سب خیریت ہے آپ کے لیے ایک خوشخبری ہے---

میری پرموشن ہوگئ ہے اور اب تنخواہ بھی ڈبل ہو گی----

ساجدہ بی بی اور سعدیہ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں----

۔(ساجدہ بی بی فارس کی ماں جنھوں نے شوہر کی وفات کے بعد دن رات محنت کر کے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ان کا پالن پوسن کیا---

ان تمام ذمے داریوں کے باوجود اپنے خدا سے لو ہمیشہ قائم رکھیں اور نماز و روزہ کی پابندی کی ----
ہر اچھے برے وقت میں اپنے رب کی رضا میں راضی رہی)۔

ساجدہ بی بی بار بار اپنے بیٹے کی بلائیں لے رہی تھیں ڈھیروں دعائیں دیتی اور ساتھ ہی ساتھ اللہ کا شکریہ ادا کر رہی تھیں---

بیٹا تم لوگ باتیں کرو میں زار شکرانے کے نوافل ادا کر لو-----
وہ یہ کہہ کر اٹھ گئی تھی-----

بھائی بہت مبارک ہو آپ کو----

لیکن یہ کیا اتنی بڑی خوشی اور آپ مٹھائی نہیں لے کر آئے----

سعدیہ شکوہ کر رہی تھی---

ارے مانو بلی ناراض نہیں ہو میں ابھی لے کر آتا ہوں مٹھائی تم چائے بناؤ-----

پھر آپیوں کو بھی تو یہ خوشخبری سنائی گے---

ٹھیک ہے بھائی جلدی آئیے گا-----

کہتے ہیں دکھ اور سکھ کا ساتھ دن اور رات کے جیسا ہے----

جہاں دکھ ہے وہاں سکھ بھی ہے-----

کون جانتا تھا کہ چند ہی لمحوں میں یہ خوشی غم میں بدلنے والی تھی-----

امی کیا ہوا آپ کی طبعیت ٹھیک ہے----پتہ نہیں بیٹا اچانک ایسے لگا جیسے کسی نے میرا دل مٹھی میں بند کر لیا ہو---

امی مجھے آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی میں بھائی کو فون کرتی ہوں۔۔۔۔

ارے نہیں سعدیہ میں ٹھیک ہوں تم فارس کو فون کرو اور پوچھ کہاں رہ گیا ہے آیا نہیں ابھی تک۔۔۔

اور ہاں میری طعبیت کے بارے میں کچھ نہ کہنا میرا بچہ بہت خوش ہے یوں ہی پریشان ہو جائیں گا۔۔۔۔۔

جی امی کرتی ہوں فون۔۔۔۔

قدرت کو شاید ابھی ان لوگوں کو اور آزمائشوں سے گزرنا تھا

اس لیے دیکھیے ہی دیکھتے چند لمحوں میں خوشیوں بھرا گھر ماتم میں بدل گیا----

دروازے پر ایمبولینس کی خوفناک آوازیں آنا شروع ہو گئی تھی--------

---

ساحل بہت غصے میں اپنی ماں (خورشید بیگم)کو بلا رہا تھا---

امی امی امی----

کیا ہے بھئ کیوں اتنا شور کر رہے ہو کون سا طوفان آگیا ہے----

طوفان آیا تو نہیں لیکن اگر آپ نے میری شادی اپنی اس مولوئین بھتیجی سے کی تو بہت بڑا طوفان آئے گا۔۔۔۔

ساحل بیٹا تم سے کس نے کہا کہ میں تمہاری شادی حورین سے کروں گی۔۔۔۔

تو پھر ماموں کیوں سب کو کہتے پھر رہے ہیں کہ وہ مہراب کی شادی کے ساتھ ساتھ میری اور حورین کی شادی بھی کر دیں گے۔۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں منگنی تو کر لی آپ کی وجہ سے لیکن شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔

مغل ہاؤس میں معمول کی زندگی چل رہی تھی-----
گھر کے پچھلے حصے میں ایک چھوٹا سا لیکن نہایت خوبصورت باغ بنایا ہوا تھا---

جہاں ایک عدد عمدہ اور خوبصورت جھولا بھی تھا----

مناہل اور حورین جھولا جھول رہی تھیں---

مناہل حورین کی 10 سالہ چچا زاد بہن تھی--
حورین
(21 سالہ بہت خوبصورت لڑکی تھی---)

لمبے کالے بال، دودھ جیسا گورا رنگ، اور بہت ہی خوبصورت گرے رنگ کی آنکھیں----

حورین کالج میں پڑھتی تھی---

لیکن چونکہ کہ اس کی تربیت میں سجدہ بی کا کافی ہاتھ جس کی وجہ سے وہ نماز و روزہ اور پردے کی پابند تھی-----

جھولا جھولتے ہوئے مناہل-------

حور آپی جب آپ کی شادی ہو جائے گی تو پھر مجھے جھولا کون جھولے گا----

ارے میری پیاری سی گڑیا----

حورین کو مناہل کی اس بات پر جی جان سے پیار آیا تھا اور مناہل کو گلے لگا لیا تھا-----

آپ ایسا کرنا کہ جب بھی آپ کو جھولا جھولنا ہو تو پھوپھو گھر آ جانا کرنا-----

چلو اب اندر چلتے ہیں نماز کا وقت ہو گیا ہے--- ویسے بھی سجدہ بی کہتی ہیں کہ شام کے وقت درختوں کے نیچے نہیں بیٹھتے-----

حورین اور ساحل کی منگنی کو ایک سال ہو چکا تھا-----

اب اکبر صاحب چاہتے تھے کہ بڑے بیٹے مہراب کے ساتھ بیٹی کا نکاح کر دیں لیکن خورشید بیگم ہر بار کسی بہانے سے ٹال مٹول کر جاتی تھی------

آج کل ثریا بیگم اور ناہید بیگم (اصغر مغل کی شریک حیات) مہراب کی شادی کے لیے لڑکیاں دیکھنے میں مصروف رہتی تھیں------

گھر میں معمول کی گہما گہمی تھی-----

آئے روز خورشید بیگم کسی نہ کسی بہانے بھائیوں سے پیسے بٹورنے آئی رہتی تھی-----

لیکن شادی کی بات پر ہر بار بات ٹال جاتی تھیں----

ارے تم کیوں فکر کرتے ہو جب تک تمہاری ماں ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں-----

بس تم اپنے ماموں کے ساتھ زرا بنا کر رکھو-------
اور ہاں کبھی کبھی حورین سے بھی بات کر لیا کرو اور ایک بات یاد رکھنا میری------

ابھی مجھے بہت سے کام کروانے ہے اپنے بھائیوں کے زریعے اس لیے تم اپنا رویہ سہی رکھو زرا------------

باقی حورین سے شادی کی بات تو تم بھول جاؤ اگر میں ان کو رشتے کے لیے راضی کر سکتی ہو تو انکار بھی کروا سکتی ہوں-----

خورشید بیگم دیکھنے میں جتنی سیدھی اور سادی نظر آتی تھی----
اندر سے اتنی کی شطر اور ہوشیار تھی------

خورشید بیگم کی پانچ اولادیں تھیں-------
بڑا بیٹا نائل وکالت کر رہا تھا بالکل ماں کی کاپی--------
چھوٹا بیٹا ساحل ایک نمبر کا آوارہ دو دن کما لیا اور چار دن کھا لیا------

بڑی بیٹی کو جیسے ہی گمراہ ہوتے دیکھا بھائیوں سے کہہ کر مناسب رشتہ دیکھ کر شادی کر دی--------

تیسرا بیٹے کا اپنا چھوٹا سا کاروبار تھا-----

آخری اولاد بیٹی جو ماں (خورشید بیگم) سے بھی چالاکی میں دو ہاتھ آگے تھی---------

خورشید بیگم کبھی اپنے ماں باپ کی بھی سگی نہیں بنی تھی تو بھلا بھائیوں کو کیسے بخش دیتی-----------

---

امی بیل تو جا رہی ہے لیکن بھائی فون نہیں اٹھا رہے----

اللہ خیر کرے----

ساجدہ بی بی کا دل بیٹھتا جا رہا تھا۔ جب دروازے پر دستک ہوئی تھی------

سعدیہ بیٹا دروازہ کھولو لگتا ہے فارس آگیا ہے------

جی امی میں دیکھتی ہوں------

فارس گھر آیا تھا اور رویا ہوا تھا-----
فارس کو دیکھتے ہی ساجدہ بی بی----

فارس بیٹا کہاں رہ گئے تھے اتنا وقت کہاں لگا دیا پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گئی تھی--------

بھائی آپ بولتے کیوں نہیں بتائے نہ کہاں اتنی دیر لگا دی-----

امی وہ سارہ باجی اور رحمان بھائی--------

مجھے بتاؤ فارس کیا ہوا ہے سارہ کو-----

بولے نہ بھائی------

سارہ باجی اور رحمان بھائی کا اکیسڈنٹ ہوا ہے اور دونوں ہی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں-----

دیکھتے ہی دیکھتے خوشیاں بھرا گھر ماتم کدہ بن گیا تھا-------
۔(سارہ اور رحمان کی شادی ابھی ایک سال پہلے ہوئی تھی
دونوں میاں بیوی کراچی سے گاؤں سارہ کے گھر آ رہے تھے)۔

ساجدہ بی بی یہ سنتے ہی ہوش سے بیگانہ ہو گئی تھیں--------

کچھ ہی لمحوں میں پورا گھر محلے داروں اور جاننے والوں سے بھر گیا تھا------

کہتے ہیں کہ خوشی کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے اور غموں کی عمر اتنی ہی بڑی-------

لیکن کیا کر سکتے ہیں اسی کا نام تو زندگی ہے جانے والے ساتھ بھی نہیں جاسکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فارس کے گھر والوں نے بھی اللہ کی رضا میں راضی ہونا سیکھ لیا تھا۔۔۔۔

لیکن ماں اپنی اولاد کا دکھ کبھی نہیں بھول سکتی اٹھتے بیٹھتے بس اولاد کے لیے دعا کرتی رہتی اور کسی کو کان و کان خبر نہیں ہونے دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اولاد کی تکلیف کا احساس ماں کو پہلے ہی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔
اور شاید ساجدہ بی بی کو بھی اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اللہ پاک نے پتہ نہیں ماؤں کو ایسی کون سی طاقت دی ہے کہ وہ اپنی اولاد کے دکھ سکھ کا پہلے ہی پتہ چل جاتا ہے-----

ہر غرض کی

ہر مرض کی

دوا ہے-----

ہونا وہی ہے

جو میرے رب کی رضا ہے----

کچھ زخموں کو مندمل ہونے کے لئے دوا ، دعا کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی ضرورت ہوتی ہے------

اولاد اور دولت دنیا کی سب سے بڑی آزمائش ہے------

جس کے پاس دولت ہے اس کو ڈر ہے کہ کوئی چھین نہ لے-----
جس کے پاس نہیں ہے وہ بھی دکھی ہے کہ میری فلاں حسرت یا خواہش رہ گئی-----

اولاد بھی ایک ایسی ہی آزمائش ہے جس کے پاس نہیں ہے وہ اس نعمت کو پانے کے لیے در در کے ٹھوکرے کھاتا ہے-----

اور جس اللہ نے اس نعمت سے نوازا ہے وہ دن رات اولاد کے دکھ سکھ کے لیے پریشان رہتا ہے------

کچھ خواہشات پوری ہونے کے باوجود بھی انسان خوشیوں سے محروم رہتا ہے لیکن خوش وہی ہے جو رب کی رضا میں راضی ہے-------

ساجدہ بی بی کو بھی جوان بیٹی اور داماد کی جدائی نے توڑ کر رکھ دیا تھا-----

وہ اکثر بیمار رہنے لگی تھیں-----

لیکن کہتے ہیں نہ کہ اگر قدرت کچھ لیتی ہے تو دیتی بھی ضرور ہے-----

قدرت نے ساجدہ بی بی کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لیے ان کے بیٹے کے دل ہدایت ڈال دی تھی-----

فاحد اور سونیا گھر واپس آچکے تھے اپنے دو سالہ بیٹے کے ساتھ--------

ساجدہ بی بی ہر وقت اپنے پوتے کے ساتھ لاڈ پیار کرتی رہتی----

سونیا ہر وقت لڑائی کا کوئی نہ کوئی بہانہ ڈھونڈتی رہتی تھی----

لیکن ساجدہ بی بی بہت ہی کم گو اور نرم مزاج انسان تھی اس لیے باہو کی ہر بات کا جواب خاموشی سے دیتی-----

سعدیہ نے اپنے استاد کی رہنمائی میں پیپر چیکر کے طور پر جوب شروع کر دی----

تاکہ گھر میں سکون بنا رہے اور نند بھاوج کے ڈراموں سے بچی رہے------

فارس بھی حتیٰ الامکان مصروف رہنے لگا تھا صبح سے شام فیکٹری رات میں اپنی پڑھائی------

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سونیا کا جب دل کرتا اپنے شوہر فاحد سے جھگڑاتی بچہ اٹھتی اور میکے چلی جاتی-------

فاحد سسرال میں اپنی اوقات سے واقف ہو چکا تھا اس لیے جب بھی سونیا جانے کی بات کرتی اس کو خود چھوڑ آتا-------

بے شک کوئی کتنا ہی پیار کیوں نہ کرے-----

لیکن ماں باپ کی کمی پوری نہیں کر سکتا اور یہی حقیقت فاحد کو سمجھ آچکی تھی--------

---

میاں جی میں تو کہتی ہوں آپ ایک بار خورشید آپا سے دوبارہ بات کر لے ہو سکتا کہ وہ ساحل اور حورین کی شادی کے لیے راضی ہو جائے------

سریا بیگم یہ تم کیسی باتیں کر رہی ہو-------

آپا کیا سمجھے گی کہ میری بیٹی مجھ پر بوجھ ہے جو میں اترانہ چاہتا ہوں-----

ناشتہ کرتے ہوئے سب کے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔۔۔۔

سجدہ بی آپ ہی کچھ عقل دے ثریا بیگم کو۔۔۔۔۔۔

بیٹے وہ ماں ہے اور اپنی اولاد کا بھلا ہی چاہتی ہے۔۔۔۔۔

اور آپ بھی اپنی جگہ بالکل درست ہے۔۔۔۔۔۔۔

میں تو دعا کرتی ہوں کہ جو بھی ہو اس میں سب کا بھلا ہو۔۔۔۔۔۔

سب نے ایک ساتھ آمین کہا تھا۔۔۔۔۔

دیکھ لے بابا ایسی بہنے بھی ہوتی ہے بھلا بھائی کی شادی سر پر ہے اور میری دونوں بہنوں کو سکول سے ہی فرست نہیں------

مہراب حورین اور مناہل سے گیلا کرتا ہوا ناشتے کی میز پر بیٹھ گیا------

ارے میرے پیارے بھائی بس آج کے دن سکول جانا ہے کیوں کی بچوں کے امتحان ہو رہے ہیں-----

حورین سارا دن فارغ رہتی تھی اس لیے ک
گاؤں کا سکول میں بچوں کو پڑھنا شروع کر دیا تھا------

اور اس بات پر بھی خورشید بیگم نے بہت ہنگامہ برپا کیا تھا لیکن مہراب نے بھی اپنی پھوپھو کے چودہ طبق روشن کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی------

ان کے ہونے سے بخت ہوتے ہیں

باپ گھر کے درخت ہوتے ہیں----

اسلام وعلیکم---

وعلیکم السلام----

فارس بیٹا آج آنے میں کافی دیر کر دی-----

جی امی وہ آج نہ فیکٹری میں کام کچھ زیادہ تھا بس اسی لیے دیر ہو گئی-----

لیکن آپ ابھی تک کیوں جاگ رہی ہے-----

بیٹا تمہیں پتہ ہے جب تک تم دونوں بھائی گھر نہیں آتے مجھے نیند نہیں آتی------

آپ بھی کمال کرتی ہے امی آپ کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے اور آپ ہے کہ انتظار کرنے لگی رہتی ہے-----

چل اب بس کر-----

ویسے ایک بات بتائیں امی یہ گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے کہیں بھابھی میکے تو نہیں چلی گئی------

ارے نہیں طعبیت ٹھیک نہیں ہے اس بیچاری کی آرام کر رہی ہے-------

ویسے حیرانگی والی بات ہے دوسروں کی طعبیت خراب کرنے والی کی بھی طعبیت خراب ہو سکتی ہے----

فارس بیٹا شرم کرو بھابھی ہے تمہاری-----

ارے امی کان تو چھوڑ دے یار مذاق کر رہا تھا-----

اور اگر ابھی سونیا یہ سن لیتی تو پھر پوچھتی تم سے-----

چلو ہاتھ منہ دھو میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں-----

فارس بیٹا کیوں تھکا رہے ہو خود کو اتنا----

زار خود کو دیکھو کیا حالت بنا رکھی ہے------

اب تو ماشاءاللہ سے فاحد بھی گھر کے اخراجات میں حصہ دیتا ہے اور سعدیہ بھی پھر تم کیوں نہیں چھوڑ دیتے یہ ڈبل ڈبل کام------

ارے میری پیاری امی آپ جانتی ہے کہ میں آپ کو اور سعدیہ کو ہر خوشی دینا چاہتا ہوں اور جب تک یہ نہیں ہو جاتا میں آرام سے نہیں بیٹھ سکتا------

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہے----

دیکھ رہی ہوں کہ میرا بیٹا کتنا سمجھ دار ہو گیا ہے کاش آج تمہارے ابو ہوتے تو تمہیں یوں کامیاب دیکھ کر بہت خوش ہوتے-----

ویسے امی ابو کی کمی تو مجھے بھی بہت محسوس ہوتی ہے-----

کاش کہ آج وہ ہوتے اور دیکھتے کہ جن بہن بھائیوں پر انھے بہت مان تھا کیسے چکنا چور کیا ہے میرے ابو کا مان----

بس بیٹا کیا کر سکتے ہیں یہی دنیا کا دستور ہے----

اور ویسے بھی شاید یہی میرے رب کی رضا تھی وہ ایسے ہی چاہتا تھا سب کی حقیقت کو سامنے لانا------

دونوں ماں بیٹا بہت افسردہ ہو گئے تھے اپنے کی بے رُخی اور بے حسی پر------

حقیقت بہت تلخ ہے لیکن سچ یہی ہے کہ ماں باپ کا نم البدل کوئی نہیں ہو سکتا----

باپ کی دولت نہیں سایہ ہی کافی ہوتا ہے----

اور اگر باپ نہ ہو نہ تو سب سے پہلے انھی لوگوں کے مکرو فریب سامنے آتے ہیں جو آپ سے محبت کا دم بھرتے ہیں---

_-----________------________---_

بھائی مجھے اور منو (مناہل)کو بارات کے لیے سب سے منگا اورپیارا جوڑا لے کر دینا ہے آپ نے-----

کیوں بھئ کس خوشی میں ایک تو شادی میری ہے اور اوپر سے سارے خرچے بھی میں اٹھاؤ-----

جائیں پھر میں بھی نہیں جاؤں گی آپ کی شادی میں----

ارے یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے بھلا ضرور----

سب سے مہنگے اور خوبصورت جوڑے میری پیاری بہنوں کے ہونگے۔۔۔۔

حورین کو ناراض ہوتے دیکھ۔۔۔۔۔

اوہ تھینک یو بھیا۔۔۔۔۔

مغل ہاؤس میں بہت زور وشور سے مہراب کی شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔

مناہل اور حورین مہراب کو گھیر کر کھڑی تھیں اور شادی کی شاپنگ کی فرمائش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

لیکن بہت جلد ان رنگ میں بھنگ ڈالنے کے لیے خورشید بیگم تشریف لانے والی تھیں-----

ویسے بھی خورشید بیگم کو مہراب کے ہاتھوں ہونے والی بے عزتی کا بدلہ بھی لینا تھا-----

اور اس تماشے میں ماریہ خورشید بیگم کی سب سے چھوٹی بیٹی پیش پیش تھی-----

تم نہ اب مجھے فون نہ کرنا اور نہ ہی مجھے تم سے بات کرنی ہے----

حورین اپنی دوست پر غصہ ہو رہی تھی جب مہراب کمرے میں آیا----

ارے یہ بیچارے فون پر کس بات کا غصہ نکل رہی ہو۔۔۔۔

بھائی آپ کو نہیں پتہ یہ جو زارہ ہے نہ کہہ رہی میں شادی میں شرکت نہیں کر سکوں گی بھلا یہ بھی کوئی بات ہوئی۔۔۔۔

تو گڑیا اس غصہ کرنے والی کونسی بات ہے بابا بتا رہے تھے کہ زارہ لوگوں کی فیملی گاؤں سے باہر ہے کوئی ایمرجنسی کی صورتحال ہے۔۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔

اور میں نے ایسے ہی اتنی باتیں سنا دی اس کو۔۔۔۔

ایسا کرتی ہوں فون کر کے سوری کر لیتی ہوں اس سے----

ضرور لیکن ابھی باہر آؤ پھوپھو آئی ہے تمہیں بلا رہی ہے-----

دونوں بہن بھائی ڈرائنگ روم کی طرف جا رہے تھے جب خورشید بیگم کی بات سن کر مہراب کے بڑھتے قدم رک گئے-----

سننی تو تم لوگوں نے میری ہے نہیں پر کیا کروں تم لوگ میرے اپنے ہو اس لیے تم لوگوں کی فکر کرتی ہوں-----

ارے آپا آپ ایسا کیوں سوچتی ہے آپ ہم سب کی بڑی ہے آپ جو بھی کرے گی یا کہے گی ہماری بھلائی کے لیے ہی ہوگا----

ارے چھوڑو اکبر میاں یہ سب کہنے کی باتیں ہیں اگر تم مجھے کچھ سمجھتے تو یہ مہراب کا رشتہ اس لڑکی کیا نام ہے بھلا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم سے کرنے سے پہلے مجھ سے مشورہ ضرور کرتے۔۔۔۔

مجھے تو وہ لڑکی اور اس گھر والے کچھ خاص سمجھ نہیں آئے۔۔۔۔

خاندانی لوگوں والی تو کوئی بات ہی نہیں ہے ان لوگوں میں۔۔۔۔

چلو یہ تو بندہ پھر بھی برداشت کر لیں لیکن وہ لڑکی مریم کیسے اپنے پڑھے لکھے ہونے کا روعب جھاڑ رہی تھی----

میں کہہ رہی ہوں ابھی بھی وقت ہے سوچ لو تم لوگ کل کو یہ لڑکی تم لوگوں کو اشاروں پر ناچے گی----

ارے نہیں نہیں آپا آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے بہت ہی اچھے اور سلجھے ہوئے لوگ ہیں-----

ثریا بیگم نے لقمہ دیا تھا----

اور رہی بات مریم کی تو وہ تو بہت خوش مزاج ، اچھی اور سمجھ دار بچی ہے----

بھابھی بالکل درست کہہ رہی ہے آپا----

ناہید بیگم (اصغر مغل کی بیوی)نے بھی ہامی بھری تھی----

ارے چھوڑو تم لوگ تو ایسے ہی کہوں گے لیکن میں نے دنیا دیکھی ہے-----

باقی تم لوگوں کی مرضی پر میں تو یہی کہوں گی کہ یہ زیادہ پڑھی لکھی اور اوپر سے شہر میں رہنے والی لڑکیاں گھر کم ہی بساتی ہے-----

آپ اپنی جگہ ٹھیک ہے آپا لیکن مریم بیٹی بہت اچھی ہے---
رہی بات کاموں کی تو وہ تو ہر لڑکی کرتی ہے وہ کر لے گی جب مرضی ہو گی---

اکبر صاحب نے بہن کو چپ کروانے اور گھر میں طوفان آنے سے روکنے کے لیے بات ختم کی تھی---

لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ طوفان تو دروازے پر دستک دے رہا ہے---

بھائی آپ پیلز چلے میرے ساتھ ہم کمرے میں چلتے ہیں
نہیں حور اگر آج پھوپھو کو نہیں روکا تو یہ اس سے بھی بڑھ کر کچھ کرے گی----

اس سے پہلے کہ خورشید بیگم کچھ کہتی مہراب اور حورین کو دیکھ کر----

ماشاءاللہ پھوپھو صدقے جائے کہاں رہ گئے تھے تم دونوں ابھی تم دونوں کی ہی بات کر رہی تھی میں----

جی پھوپھو ہم ٹھیک ہے آپ بتائے گھر میں کیسے ہیں سب-----

اور ماریہ تم کیا کر رہی ہو----

کچھ نہیں بھائی آج کل پڑھائی کا بہت برڈن ہے---

اچھاااااا----
ویسے پھو پھو آپ بلکل ٹھیک کہتی ہے یہ زیادہ پڑھی لکھی لڑکیاں گھر کم ہی بساتی ہے----

دیکھا مجھے پتہ تھا کہ میرا بیٹا مجھے ضرور سمجھے گا---

ارے پھو پھو ہے آپ میری میں نہیں سمجھو گا تو کون سمجھے گا۔۔۔۔۔

اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ ماریہ کو اتنا نہ پڑھائے۔۔۔۔

میرے معاملے میں تو اب کچھ نہیں ہو سکتا لیکن آپ تو ابھی بھی بہت کچھ کر سکتی ہے۔۔۔۔

خورشید بیگم مہراب کی باتوں کا اشارہ اور دیا گیا سبق سمجھ گئی تھی اس لیے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔..

اکبر صاحب بیٹے کی کلاس لے رہے تھے----

مہراب تمہیں ضرورت کیا تھی آپا سے ایسے بات کرنے کی----
جب میں نے ان سمجھا دیا تھا-----

بابا آپ بھی کمال کرتے ہیں آپ نے سنا نہیں پھوپھو کیا کہہ رہی تھی----

بات میری بہن یا بیوی کی نہیں بات ساری دنیا کی بہن بیٹیوں کی عزت کی ہے---

ہم کسی دوسرے کی بیٹی میں کمی نکلتے وقت یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہم بھی بہن بیٹیوں والے ہیں----

مہراب اور اکبر صاحب میں بہت بحث ہوئی----

بہر حال جو بھی ہے آئندہ تم آپا سے ایسے لہجے میں بات نہیں کرو گے وہ بہن ہے میری----

ٹھیک ہے بابا آپ اپنی بہن کے ساتھ کھڑے رہے لیکن میں اپنی بہن کے لیے لڑتا رہوں گا-----

بے شک بیٹیاں تو سب کی سانجھی ہوتی ہے پھر بھی ہم لوگ ہمارا سماج کسی دوسرے کی بہن بیٹیوں کو رسوا کرنے پہلے کیوں نہیں سوچتا کہ ہمارے گھروں میں بھی بیٹی ہے-------

ہمارا سماج مرد کی تعلیم کو تو مانتا ہے----

لیکن آج بھی بہت سے لوگ عورت کی تعلیم اور تعلیم یافتہ ہونے پر سوال اٹھاتا ہے----

جبکہ ایک پڑھا لکھا مرد ایک گھر پال سکتا ہے اپنا----
دوسری جانب ایک پڑھی لکھی عورت ایک سلجھا ہوئے معاشرے کی تشکیل کر سکتی ہے----

لیکن افسوس آج کے دور میں بھی خورشید بیگم جیسے بہت سے لوگ ہے جو عورت کی تعلیم کے خلاف بلکہ دوسروں کی بہن بیٹیوں کی تعلیم کے خلاف ہے

اور اپنی اولاد کے لیے بہت اچھا سوچتے ہیں----

کیا ہوا حورین بیٹی تم جاگ رہی ہو ابھی تک---

کچھ نہیں سجدہ بی بس کچھ سوچ رہی تھی----

ارے میری بٹیا رانی کیوں پریشان ہے -----

میں پھو پھو کی وجہ وہ ایسا کیوں کرتی ہے وہ تو شکر ہے کہ چاچو وقت پر آ گئے اور بھائی کو لے گئے ورنہ پتہ نہیں آج کیا ہوتا-----

ارے بیٹیا تمہاری پھو پھو تو شروع سے ہی ایسی ہے

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں وہ اپنی آنا پرستی میں ایسا ہی کرتے ہیں----

جب ہم اپنی شخصیت کو آنا کے خول میں بند کر لیتے ہیں نہ تو پھر ہمیں فرق نہیں پڑتا کہ کوئی ہمارے کسی عمل سے دکھی بھی ہو سکتا ہے-----

وقت ریت کے جیسے پھسلتا گیا----

اور دیکھتے ہی دیکھتے 6 سال گزر گئے تھے----

ان گزرے 6سالوں میں ہر کوئی اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ چکا تھا----

مہراب کی شادی ہو چکی تھی اور وہ اپنی زندگی میں بہت خوش تھا۔۔۔۔

لیکن حورین آج بھی ساحل کی منتظر تھی بلکہ یہ کہنا درست ہے کہ آج بھی خورشید بیگم کے بنائے گئے منصوبہ بندی کے تحت لٹکا رہی تھی۔۔۔۔

لیکن آج اکبر صاحب نے اپنی بہن سے دو ٹوک بات کی تھی حورین اور ساحل کی شادی کی۔۔۔۔۔۔۔

ارے بھائی تم کیوں فکر کرتے ہو میں ہوں نہ آج ساحل آتا ہے تو میں اور اس کے ابو بات کر کے آتے ہیں آپ کی طرف۔۔۔۔

حالانکہ سب جانتے تھے کہ احمد دین (خورشید بیگم کے شوہر) کی ایک نہیں چلتی اولاد اور بیوی کے سامنے-----

لیکن پھر بھی خورشید بیگم نے امید کی ایک کرن اپنے معصوم بھائیوں کے ہاتھ دے کر چلتا کیا------

ہم آپ کا انتظار کریں گے آپا بس اب آپ جلد آئیے گا-----
اکبر صاحب جا چکے تھے---

اب خورشید بیگم کو ایک نئ مشکل نے گھیر لیا تھا اور وہ سوچ رہی تھی کہ کیسے جان چھڑائیں------

______-------__________------______

اکبر اور اصغر صاحب امید کا ایک نیا چراغ لے کر گھر پہنچے ہی تھے کہ ساحل نے وہ چراغ پوری قوت سے بجھا دیا تھا-----

اکبر مغل بہت پریشان تھے۔وہ مسلسل فون پر خورشید بیگم کا نمبر ملا رہے" تھے---

مہراب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ساحل کو جان سے مار ڈالے----

بابا میں نے پہلے ہی آپ سے کہا تھا وہ شخص میری گڑیا کے قابل نہیں---

ثریا بیگم باقاعدہ رو رہی تھیں۔ سجدہ بی اور مریم ان کو چپ کروانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھیں۔

چپ کر جاؤ بیٹیا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھوں وہ بہتر جانتا ہے کہ کب کس کو کیا دینا ہے----

انشاء اللہ سب بہتر ہوگا۔ کیسے چپ کر جاؤ سجدہ بی میری بیٹی کی کیا غلطی تھی

اس کے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے----

ماں تو ماں ہوتی ہے نہ وہ ہر دکھ درد برداشت کر سکتی ہے لیکن اپنے بچوں کو تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھ سکتی--

---_---_---_---_---_---_---_---_----_---

کمرے میں جائے نماز پر بیٹھی حورین قرآن کریم کی تلاوت کر رہی تھی---"

ترجمہ:-

(اللہ ہمارے لے کافی ہے اور وہ بہترین کار ساز ہے۔)

یہ آیت حورین کے دل میں سکون اتار رہی تھی۔اور وہ پرسکون ہوتی جا رہی تھی----

بے شک اللہ کو پا کر کبھی کسی نے کچھ نہیں ہویا اور اللہ کو کھو کر کبھی کسی نے کچھ نہیں پایا-----

جب ہم اپنے مسائل اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیتے ہیں نہ تو ایسا لگتا ہے کہ ہمیں کبھی کوئی دکھ تھا ہی نہیں---

------_------_-------_-------_------_-----_-----
--

میری پیاری امی مجھے ابھی شادی نہیں کرنی آپ جانتی ہے۔کہ مجھے پہلے سعدیہ کی" پڑھائی، شادی اور پھر آپ کو اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت کروانا چاہتا ہوں----

دیکھوں فارس بیٹے میں اپنی زندگی میں اپنی ساری اولاد کو خوش اور آباد دیکھنا چاہتی" ہوں۔ تاکہ حشر کے دن تمہارے ابو کے سامنے سرخرو ہو سکوں------

امی یار آپ ایسی باتیں کیوں کرتی ہے جائے میں آپ سے بات نہیں کرتا۔۔۔۔

ارے بیٹا مرنا تو سب کو ہے ایک دن تو اس میں غصہ کرنے والی کونسی بات ہے بھلا۔۔۔۔۔۔

بے شک آپ کی بات درست ہے لیکن آپ آئندہ مرنے والی بات نہیں کرے گی پہلے ابو ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے پھر سارہ آپی اور اب اگر آپ ایسے کہے گی تو میں کبھی بات نہیں کرو گا آپ سے۔۔۔۔۔

اچھا پھر وعدہ کرو کہ تم شادی کے بارے میں سوچو گے۔۔۔۔
ٹھیک ہے جیسے آپ کا حکم اور کچھ۔۔۔۔

جیتے رہو میرے بچے ہمیشہ خوش رکھے اللہ تعالیٰ تمہیں----

ساجدہ بی بی فارس کو دعائیں دیتی چلی گئی تھی-----

یہ ماؤں بھی کتنی عجیب ہوتی ہیں نہ ہمیشہ اپنے بچوں کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں میں اپنے لیے خوشیاں تلاش کر لیتی ہے-----

کبھی اپنی خواہشات پوری ہونے کی دعا کریں نہ کریں لیکن اپنی ہر دعا میں اولاد کے سکھ مانگتی ہیں----

ماں باپ ایک ایسی ہستی ہے جو اگر تھوڑی دیر کے لیے نظروں سے دور ہو جائے نہ تو ایسا لگتا ہے جیسے گھر قبرستان ہو-----

لیکن ماں باپ کی اصل قدر وہی جانتا ہے جو اس نعمت سے محروم ہو-----

اللہ پاک سب کے ماں باپ کو سلامت رکھے آمین

کیوں کی آپ ہر چیز کے بغیر رہ سکتے ہیں لیکن اس ہستی کے بغیر دنیا جہنم بن جاتی----

اری کمبخت کہا بھی تھا ساحل کو نہیں پتہ چلنا چاہیے کہ بھائی آئے تھے----

تیرا بیڑا غرق ہو ماریہ----

امی میں نے تو آپ کا ہی بھلا کیا ہے ساحل کو سب بتا کر۔۔۔

ارے خاک بھلا کیا ہے بلکہ اس کمبخت مارے نے میری مشکل اور اضافہ کر دیا ہے۔۔۔۔

دفع ہو جا ماریہ میری آنکھوں سے دور ورنہ۔۔۔۔۔
ماریہ ماں کا غصہ دیکھ کر نکل چکی تھی۔۔۔۔

امی کیا ہو گیا آپ کیوں اتنی پریشان ہے اور یہ ماموں کا فون بھی نہیں اٹھا رہی۔۔۔۔۔

ارے میرے بھولے بیٹے یہ پوچھ کہ کیا کیا نہیں ہو گیا۔۔۔۔

اس کمبخت ماری سے کہا بھی تھا کہ ساحل کو کچھ نہیں بتانا پھر بھی اس نے اس کو فون کر کے مرچ مصالحہ لگا کر ایک ایک بات بتائی ہے۔۔۔۔

تو کیا ہوا امی؟؟؟

اس میں پریشان ہونے کی کونسی بات ہے۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے ساحل نے فون کر کے تمہارے ماموں کو کیا کہا ہے۔۔۔

کچھ گھنٹے پہلے۔۔۔۔۔"

اسلام و علیکم ساحل بیٹا بہت لمبی عمر ہے تمہاری ہم ابھی تمہارے بارےےےےے---

اکبر صاحب کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے----

عمر کو مارے گولی---

میری بات غور سے سنیں مجھ آپ کی بیٹی سے شادی کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے

آپ جب مرضی جس سے مرضی اس کی شادی کر دیں لیکن اس خوش فہمی میں نہ رہیے گا کہ میں بارات لے کر آؤ گا-----

باقی آپ کی مرضی-----

اب تم ہی بتاؤ نائل میں کیا کروں پہلے تو میں نے کبھی گھر کی مرمت کبھی تمہاری نوکری اور کبھی تمہارے ابا کی طعبیت خراب کے بہانے ٹالتی رہی لیکن اب یہ ساحل کمبخت مارے نے جو کیا ہے اب بھائی بار بار فون کر رہے ہیں سمجھ نہیں آ رہی کیا کروں-----

ارے امی آپ پریشان نہ ہو آپ کی اس پریشانی کا حل ہے میرے پاس وہ بھی ایسا کہ سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی-----

بس آپ وہی کرتی جائے جو میں کہہ رہا ہوں----

نائل کے چہرے پر مقرو ہنسی ابھری تھی-----

______---______----______----______

کس کی تلاش میں ھوں، کون ھے ھمسفر معلوم نہیں

رستے ھیں ہزاروں اور راہی گمنام ھے ایک

تم ملو---------تو داستاں اِک اور رقم ہو

ہونٹوں پہ آکہ ٹھہری، ادھوری بات ہے ایک

کون ہو۔۔۔۔کہاں ہو۔۔۔۔کیا کہوں تمھیں۔۔۔؟؟؟
ہاں۔۔۔۔تاروں بھری رات میں تنہا چاند ھے ایک

تیری یاد آئی۔۔۔۔۔۔۔۔دل گلاب ھوا
اب آ۔۔۔۔۔کہ بن مہک کہ یہ گلاب ھے ایک

کبھی اشکوں، کبھی باتوں، کبھی یادوں میں کٹی راتیں
ہر احساس سے عاری یہ کیسی، خالی خالی رات ھے ایک

بقلم

(منہا)

تاروں بھری رات چاند اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا-----

ٹھنڈی ہواں کے جھونکوں نے فارس کو گہری نیند میں سولا دیا تھا-----

یا میرے خدایا کون ہے یہ اور کیوں ہر وقت تنہائی میں میرے ساتھ سائے جیسے جڑ جاتی ہے-----

کیوں یہ خواب میری جان نہیں چھوڑتا-----

فارس اک دم نیند سے بیدار ہوا تھا-----

کتنی شائستگی تھی اس کے حجاب میں----

آنکھوں میں عجیب سا نور تھا---- ایک جو جھکی تو اٹھنا بھول گئی----

آخر پھر کیوں سوچتا ہوں میں اسے کیوں خود کو گنہگار کر رہا ہوں یا خدایا میری مدد فرما-----

بھائی ئی ئی ئی ئی-----

کیا ہے مانو بلی تم تو دو لمحے سکون نہیں لینے دیتی----

اچھا تو بھائی یہ بتائے کہ آپ کس کے خوابوں و خیالوں میں گم تھے-----

ارے تم دونوں یہاں ہو میں اور تمہاری بھابھی نیچے ڈھونڈ رہے تھے-----

فاحد دونوں کو تلاش کرتے ہوئے چھت پر آیا تھا۔۔۔

خیریت بھائی۔۔۔۔۔

فارس نے پوچھا تھا۔۔۔۔

وہ دراصل میں۔۔۔۔۔

میں بتاتی ہوں فارس میں نے اماں کے لیے چائے بنائی تھی تو تم لوگوں کے کافی بنا لی بس اسی لیے ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔۔

اچھا تم لوگ کافی پی کر بتاؤ کیسی بنی ہے میں زار اماں کو دیکھ لوں۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بھابھی----

ویسے بھائی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے----

کیسا ڈر یار------

یہ بھابھی کو کیا ہو گیا کہیں کوئی چڑیل تو نہیں چمٹ گئی طعبیت تو ٹھیک ہے نہ----

ویسے فارس بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں دال میں کچھ تو کالا ہے-----

فارس اور سعدیہ دونوں مل کر فاحد کو تنگ کرنے کے پورا موڈ بنا چکے تھے----

بس کرو یار اب وہ اتنی بری بھی نہیں ہے مانا زبان کی کڑوی کسیلی ہے لیکن دل کی بہت اچھی ہے-----

فاحد ناراض ہو رہا تھا----

ارے بھائی آپ تو سیریس ہو گئے مزاق کر رہے تھے
بس دعا ہے کہ بھابھی ہمیشہ ایسے ہی رہے----

آمین ثم آمین تینوں ایک ساتھ بولے تھے----

چھوڑو سب اپنی بات کرتے ہیں کتنے عرصے بعد یوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں----

تینوں بہن بھائی اپنے خوبصورت یادیں یاد کر رہے تھے۔۔۔۔۔

________-----________-----________

کبھی کبھی نہ چھوٹی چھوٹی خوشیوں بھی کسی بڑے
تہوار سے کم نہیں ہوتی وہ اپنے پیاروں کے ساتھ۔۔۔۔

بس ہم انسان بڑی بڑی خوشیاں تلاش کرتے کرتے ان چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔۔۔۔

خدارا بڑی بڑی خوشیوں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے زندگی کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو جینا سیکھے ایسے خوبصورت پل زندگی بار بار نہیں دیتی وہ اپنوں کے ساتھ۔۔۔

اللہ پاک کی دی ہوئی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا شکر ادا کرنا سیکھیں وہ بہت کریم ہے ہر چیز سے نوازتا ہے۔۔۔۔

کچھ لفظ یوں کہر برسا دیتے ہیں۔۔۔۔
وقت گزر جاتا ہے دلوں پر زخم دے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

آپا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے اس صاحب زادے کی وجہ سے ہمارے گھر پر اور ہماری پیاری بیٹی پر کہر برسا دیا ہے۔۔۔۔۔
اصغر صاحب بھائی کی بگڑتی صورتحال پر بہت بے چین تھے۔۔۔۔۔

بھائی جان میں تو خود بہت پریشان تھی میرا تو بس نہیں چل رہا تھا رات کو ہی آ جاتی ساری رات میں بے سکون رہی ہائے بھائی یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔

خورشید بیگم پوری تیاری کے ساتھ آئی تھی اور ان کا رونے دھونے کا ڈارمہ زرو پر تھا۔۔۔۔

ارے بھائی میں کیا کروں میں نے بہت کوشش کی لیکن ساحل میری کوئی بات ہی نہیں سمجھ رہا۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا آپا یہ کوئی کھیل تماشا نہیں ہے میری بیٹی کی زندگی کا سوال ہے۔۔۔۔۔

ماموں جان یقین جانیے ہم نے بہت کوشش کی ہے لیکن ساحل نہیں مان رہا----

بہت مشکل سے وہ راضی ہوا ہے لیکن اس کی ایک شرط ہے-----

!واہ کیا بات ہے ؟؟

میری ایک بات کان کھول کر سنے پھوپھو یہ کوئی حکومت کا ایوان یا پھر گول میز کانفرنس نہیں ہے جہاں آپ لوگ اپنی گھٹیا شرائط لے کر آئے ہیں----

یہ میری جیتی جاگتی بہن کی زندگی کی بات ہو رہی ہے سمجھ آئی آپ لوگوں کو-----

مہراب نائل کی بات پر بھڑک اٹھا تھا-----

مہراب چپ کرو ہم بڑے ہے سب فیصلہ کرنے کے لیے تم یا تو چپ بیٹھ جاؤ یا باہر چلے جاؤ-----

اصغر صاحب نے مہراب کو جھڑک دیا تھا-----

تم بولو نائل کیا شرط رکھی ہے ساحل نے-----

نائل نے ماں کی طرف شیطانی ہنسی کا تبادلہ کیا تھا-----

اصل میں ماموں جان ساحل----

کچھ گھنٹے پہلے-----"

نائل ہم جا تو رہے ہیں لیکن وہاں جا کر کیا کہے گے کچھ مجھے بھی بتاؤ----

امی ہم نے ماموں کو بس یہ کہنا ہے کہ ساحل نے حورین سے شادی کرنے کے لیے ایک شرط رکھی ہے--------

وہ حورین سے شادی اسی صورت میں کرے گا اگر ماریہ کی شادی مہراب سے ہو گی--------------

نائل اگر وہ مان گئے تو؟؟؟؟؟

تو کیا امی اچھا ہے نہ ماریہ کا فرض بھی ادا ہو جائے گا اور سارا معاملہ بھی حل ہو جائے گا-------

اور ساحل کو کیسے مناؤ گے-----

اس کو کہہ دے گے کہ ایک بار حورین سے شادی کر لے پھر جہاں دل کرے وہاں شادی کر لے اپنی مرضی سے-----

بالفرض ایسا ہو بھی جائے تو پھر ہم حورین کا کیا کرے گے بھلا وہ بھائی کو سب نہیں بتائے گی-----

ارے میری پیاری امی آپ پریشان کیوں ہو جاتی ہے اتنی جلدی-----

دیکھیں یہ جو حورین ہے نہ اس میں بہت سی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑی خامی یہ ہے کہ نرم دل بہت ہے یہ کچھ بھی برداشت کر لے گی لیکن ماں باپ کو اپنی تکلیف کا بتا کر پریشان نہیں کرے گی اس طرحاں آپ کو ساری زندگی کے لیے ایک نوکرانی بھی مل جائے گی-----

بات میں دم تو ہے تمہاری نائل---------

لیکن مہراب ایسا نہیں ہونے دیں گا کسی بھی صورت-----

پھر کیا کرے گے ہم-------

میں خاندان میں سب کو کیا کہوں گی-----

ارے امی اب آپ اتنی بھولی تو ہے نہیں کہ یہ بھی میں بتاؤ آپ کو------

آپ خوب جانتی ہے کہ آپ کو سب کے سامنے حورین اور ساحل کی ٹوٹے رشتے کی کیا وجہ بتانی ہے------

ارے واہ صدقے جاؤں میرا بیٹا تو بہت ذہین ہے-----

ایک تیر سے دو نشانے------

(حال)

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے نائل-----

مہراب نائل کو گریبان پکڑ چکا تھا------

جبکہ اکبر صاحب تو صوفے پر ڈھیر ہو گئے تھے-----

ناہید بیگم سے ثریا بیگم سنبھلے نہیں سنبھل رہی تھی--------

خورشید بیٹیا یہ کیسی شرط ہے کچھ تو سوچو------

بس سجدہ بی مانتی ہو میرے بھائیوں نے بڑوں کا درجہ دے رکھا ہے لیکن ہے تو آپ ملازمہ ہی نہ تو آپ کو کوئی حق نہیں بنتا ہمارے گھر کے معاملات میں مداخلت کرنے کا اپنی حد میں رہے--------

خورشید بیگم نے سجدہ بی کی عمر کا بھی کوئی لحاظ نہیں کیا-------

آپا یہ آپ کیسے بات کر رہی ہے سجدہ بی سے-----

چپ کرو ناہید پہلے ایک مسئلہ حل ہو لینے دو اور میں نے کچھ غلط نہیں کہا----

مہراب چھوڑو نائل کو-----

اصغر صاحب نے آگے بڑھ کر دونوں کو الگ کیا تھا-----

چلے امی میرا خیال ہے ہمیں جانا چاہیے اب-----

ماموں آپ فیصلہ کر لے کہ کیا کرنا ہے آپ کو-------

نائل دھمکانے کے انداز میں اکبر صاحب کو جواب دینے کا کہہ گیا تھا-------

خورشید بیگم قیامت ڈھا کر جا چکی تھی-----

لیکن ابھی تو اور بہت سی قیامتیں برپا ہونی تھی مغل ہاؤس کی مضبوط بنیادوں پر-----------

اور حورین پر-------------

آپ نے دیکھا بابا جس کا ڈر تھا وہی ہوا چھوڑو گا نہیں میں اس ساحل کو-----

روک جاؤ مہراب کچھ نہیں کرو گے تم-----

تو کیا تماشا دیکھتا رہا ہوں اپنی بہن کا یا پھر پھوپھو کی بات مان کر طلاق دے دو مریم کو------

مہراب ببببببب-----
اکبر صاحب نے کھینچ کر ایک تھپڑ رسید کیا مہراب کو------

مریم جو بیچاری سب کے لیے چائے لے کر آئی تھی مہراب کی بات سن کر اوسان خطا ہو گئے تھے-----

گرم چائے کی ٹرے مریم کے پیروں پر گر گئی-----

سب ایک ساتھ مریم کی تکلیف پر بلبلا اٹھے تھے سوائے مریم کے-----

کیوں جب چوٹ روح پر لگتی ہے نہ تو اس کے سامنے جسمانی چوٹے کسی گنتی میں نہیں آتی--------

مریم بھی اس وقت نہ زندوں میں تھی نہ مردوں میں ایک عجیب کیفیت طاری تھی-------

مریم مریم آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔۔

حور آپی ایک بات بتائیں کیا اب مریم آپی بھی اللہ پاس چلی جائے گی۔۔۔۔"

نہیں گڑیا ایسے نہیں کہتے آپ اللہ سے دعا کرو کہ مریم آپی کو اللہ تعالیٰ صحت دیں۔۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ آپ نہ جلدی سے مریم آپی کو ٹھیک کر دیں پھر نہ میں انھے کبھی بھی پریشان نہیں کرو گی۔۔۔۔۔۔

معصوم سی مناہل ہر قیامت سے باخبر مریم کے لیے دعا کر رہی تھی------

جسے دیکھ کر حورین کی آنکھیں نم ہوگئ تھیں------

حورین پر جو قیامت برپا ہوئی تھی اس کا اندازہ کوئی نہیں لگا سکتا تھا لیکن وہ پھر بھی بہت پرسکون تھی------

بے شک جن کا ایمان پختہ ہوتا ہے نہ وہ کسی بھی مقام پر لڑکھڑاتے نہیں------

---

ڈاکٹر مریم کیسی ہے؟؟؟ "

Now she is fine....

یا اللہ تیرا شکر ہے

ثریا بیگم سمیت سب ہسپتال میں موجود تھے------

ڈاکٹر ہم کب تک مل سکتے ہیں؟؟؟

ابھی تھوڑی دیر تک----

لیکن اس سے پہلے مجھے آپ سے بات کرنی ہے-----

مسٹر مہراب آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ کی بیوی کو صحیح وقت پر ٹریٹمنٹ نہ دیا جاتا تو انھے نروس بریک ڈاؤن ہو سکتا تھا-----

اور یہ پاؤں کیسے جلے ہیں ان کے؟؟؟

کیا کوئی جھگڑا ہوا ہے آپ لوگوں کا-----

نہیں نہیں ڈاکٹر ایسی کوئی بات نہیں بس گھر میں کچھ گھریلو مسائل چل رہے تھے بس اسی پریشانی میں پاؤں پر چائے گر گئی ورنہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے-----

دیکھیں مسٹر مہراب میں آپ کی فیملی کو جانتی اس لیے آپ سے بات کی ورنہ ایسے کیسز میں ہم پہلے پولیس کو شامل کرتے--------

خیر ابھی بہت ضروری ہے کہ آپ مریم کو ہر پریشانی سے دور رکھے ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے------

جی جی ڈاکٹر میں پوری کوشش کروں گا کہ مریم کو کوئی پریشانی نہ ہو اب-----

بہت بہت شکریہ آپ کے تعاون کا------

مہراب بیٹا کیا کہا ڈاکٹر نے کیا ہوا ہے مریم کو؟؟؟؟"

کچھ نہیں امی مریم اب ماشاءاللہ سے بلکل ٹھیک ہے بس پریشانی کی وجہ سے بی پی شوٹ کر گیا تھا-----

اللہ کا شکر ہے کہ میری بیٹی ٹھیک ہے-----

بابا آپ لوگ گھر جائے حورین اور مناہل بھی پریشان ہو رہی ہو گی------

لیکن بیٹا مریم-----

ارے امی چچی آپ لوگ فکر نہیں کرے میں ہوں مریم کے پاس ویسے بھی صبح آپ لوگ آ جائیے گا-----

ٹھیک ہے بیٹا خیال رکھنا مریم کا اگر کوئی بھی ضرورت ہو تو مجھے فون کر دینا------

جی جی ٹھیک ہے بابا---------

ارے ارے سعدیہ یہ کیا کر رہی ہو؟؟؟؟

کچھ نہیں بھابھی وہ کچھ کپڑے تھے سوچا پریس کر لوں-----

چھوڑو یہ سب کام میں کر لوں گی پورے ہفتے میں ایک ہی تو چھٹی ہوتی تمہیں وہ تم کام کرتی رہتی----

جاؤ آرام کرو میں کر لوں گی----

لیکن بھابھی---

کچھ لیکن ویکین نہیں جاؤ----

ویسے میں نے تو امی سے کہہ دیا کہ اب فارس کی شادی کر دیتے ہیں بہت وقت ہو گیا گھر میں کوئی ہلہ گلہ نہیں ہوا------

جی بھابھی آپ صحیح کہہ رہی لیکن لڑکی بھی تو ہو شادی کے لیے-----

ارے میں نے تو دیکھ رکھی ہے لڑکی بھی فارس کے لیے----
امی کو بھی بتایا ہے----

وہ میری کزن-----

لگتا ہے فاحد کا فون آ رہا ہے میں آتی ہو پھر بتاتی تمہیں------

سونیا جا چکی تھی-----

امی امی ا میییییی-----

کیا ہے سعدیہ کیوں چلا رہی ہو سب خیریت ہے نہ ------

ابھی تو خیریت ہے لیکن اگر آپ نے بھابھی کو کوئی آسرا دیا تو طوفان آ جائے گا-----

کیا مطلب ہے؟؟؟؟؟

مطلب بھابھی نے فارس بھائی کے لیے اپنی کس کزن کا رشتہ کہا ہے-----

ارے ہاں کہہ رہی تھی کیا نام تھا اس کا بوپی---- ارے نہیں ہاں گوبھی شاید--------

ہاہاہاہا--------

امی اس کا نام بوبی ہے گوبی نہیں-------

خدا جانے اتنے اچھے نام ہوتے پھر پتہ نہیں کیوں یہ اونٹ پٹان نام رکھ لیتے ہیں لوگ------

خیر جو بھی ہو فاحد بھائی آتے ہیں تو یہ بھابھی کی خوش فہمی ختم کریں-----

چوسنی جیسا منہ ہے اس کا
پکوڑے جیسا ناک-----

اس سے تو زیادہ پیاری میرے ناول کی بھوتنی ہے اس نہ کر دو میں اپنے چاند جیسے بھائی کی شادی-------

توبہ کرو سعدیہ کیا اب کسی بھوتنی سے بھائی کی شادی کرواؤ گی------

ساجدہ بی بی سعدیہ کو ڈانٹ ڈپٹ کر رہی تھی------

ارے امی وہ تو ایک کردار ہے سچی میں نہیں ہے-----

آپ بس بھابھی کی خوش فہمی ختم کر دیں ورنہ بہت بڑا طوفان آ سکتا ہے----

اللہ نہ کرے ایسا کچھ ہو------

آمین ثم آمین

ویسے نام اچھا رکھا آپ نے اس کا گو بھی---------

ہاہاہا ہاہاہا---

بس کرو کہیں سن نہ لے سونیا----

کبھی کبھی مجھے لگتا آپ باہو اور بھابھی آپ کی ساس ہے کتنا ڈرتی ہے آپ

امی------

ارے ڈرتی نہیں بس گھر میں کوئی لڑائی نہ ہو یہی سوچ کے چپ رہتی------

ویسے میں سوچ رہی تھی کیوں نہ ہم گو بھی پکائیں------

سعد یہیییییی-----

ہاہاہا ہاہاہا ہاہاہا

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

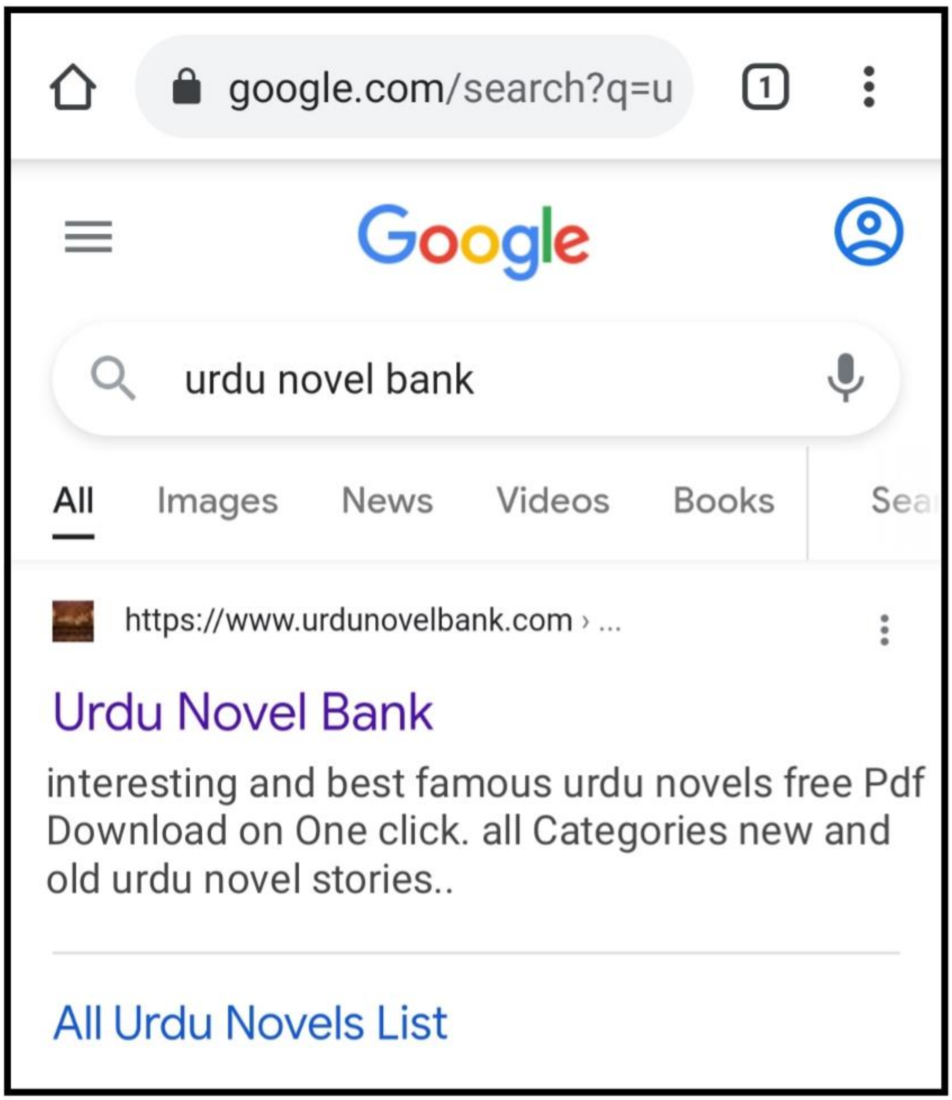

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

مریم گھر آ چکی تھی----

کیسی ہے میری بیٹی؟؟؟؟

جی بابا میں بہتر ہوں اب-----

دیکھوں مریم بیٹے خدا گواہ ہے کہ میں نے تمہیں ہمیشہ بیٹی مانا ہے باہو نہیں پھر تم نے کیسے سوچ لیا کہ میں اپنی ایک بیٹی کا گھر آباد کرنے کے لیے دوسری کو تکلیف دو گا------

مریم اکبر صاحب کی بات سن کر آبدیدہ ہو گئی تھی-----

بس اب رونا نہیں ہے دیکھوں کیسے رنگ پیلا ہو گیا ہے------

کاش کہ ہمارے سماج میں سب کی سوچ اکبر صاحب جیسی ہو جائے تو تو ہزاروں بیٹیاں بسنے سے پہلے اجڑے گی نہیں----

لیکن یہ ایک ناممکن سی بات ہے ہم ہمیشہ اپنی بہن بیٹیوں کی خوشیوں کی فکر کرتے ہیں باہو چاہے جتنی بھی کوشش کر لے ہم کبھی اس کو بیٹی کا درجہ نہیں دیتے-----

اپنی بہن بیٹیوں کی بڑی سے بڑی غلطی معاف کر سکتے ہیں لیکن باہو کی چھوٹی سی بات کو بتنگڑ بنا دیتے ہیں اور اس کے ماں باپ کی تربیت پر انگلی اٹھاتے

ہوئے زار سا بھی نہیں سوچتے کہ یہ سب ہماری بیٹی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے-------

ثریا بیگم میری پیاری بیٹی کے اس کی پسند کا کھانا بناؤ اور جب تک میری بیٹی ٹھیک نہیں ہو جاتی بستر سے نیچے نہیں اترے گی------

جی میاں جی میں تو پہلے بھی کہتی ہوں لیکن یہ مانتی نہیں------

اور ہاں مہراب تم بھی کان کھول کر سن لو آئندہ تمہاری وجہ سے میری بیٹی کو تکلیف ہوئی تو میں تمہیں معاف نہیں کروں گا----

اچھا اچھا ٹھیک ہے لیکن آپ میرا کان تو چھوڑ دیا کریں میری بیوی کے سامنے بھی پکڑ لیتے ہیں----

This is not fair baba...

برخوردار میں تو تمہارے بچوں کے سامنے بھی پکڑوں گا تمہارے کان----

سب مسکرا رہے تھے اور مہراب منہ بنا رہا تھا---

بابا حورین----

بیٹے حورین کے لیے پریشان نہ جو اس کی قسمت ہو گی مل جائے گا-----

میں نے سوچ لیا ہے روز روز کے رونے سے اچھا ہے ایک ہی بار رو لے------

تم آرام کرو پھر کھانے پر بات کرتے ہیں-------

چلو بھئی آجاؤ سارے باہر میری بٹیا کو آرام کرنے دو------

مناہل ادھر آؤ میرے پاس-----

اتنی دور کیوں کھڑی ہو؟؟؟
آپ کو کیا ہوا تھا آپ بیمار ہو گئی تھی-----

آپ کو پتہ ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ آپ ٹھیک ہو جائے پھر میں کبھی آپ کو تنگ نہیں کروں گی-----

گڑیا آپ تو پہلے بھی مجھے تنگ نہیں کرتی آپ تو جان ہو میری---

یہ کس نے کہا آپ سے----

مہراب بھیا نے؟؟؟؟

مہراببببب-----

ارے یار میں نے کچھ نہیں کہا یہ اوے ہی کہہ رہی ہے------

نہیں آپی بھیا نے کہا آپ مجھ سے پیار بھی نہیں کرتی-----

اچھا تو مہراب نے آپ سے کہا ہے----

نہ نہ میں نے تو ایسے ہی کچھ اور کہا تھا------

میں آپ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہوں اس لیے تو یہ آپ کے بھیا جلیس ہوتے ہیں-------

مہراب بھیا سے بھی زیادہ---

ہاں جی مہراب سے بھی زیادہ---

مناہل خوش ہو گئی تھی اور مہراب کا منہ لٹک گیا تھا------

اچھا حورین کہا ہے مناہل----

حورین آپی باہر ہے میں نے کہا بھی اندر آنے کا لیکن وہ نہیں آ رہی-----

اچھا ایسا کرو دوبارہ جاؤ اور کہوں میں بلا رہی ہوں-----

ٹھیک ہے-----

مریم مجھے معاف کر دو یار جانے انجانے میں میں نے تمہیں بہت تکلیف دی ہے----

ایک اچھا بھائی بنتے ہوئے یہ بھول گیا کہ میں ایک شوہر بھی ہوں-----

نہیں مہراب آپ نے کچھ غلط نہیں کیا اگر آپ کی جگہ میرا بھائی ہوتا یہ کوئی اور تو یہی کرتا-----

آپ خود کو قصوروار نہ ٹھہرائے

جو ہونا تھا وہ ہو گیا شاید یہی قسمت تھی اور اسی میں اللہ تعالیٰ کی کوئی مصلحت ہے-----

پھر بھی میں بھی تمہاری اس تکلیف کا باعث ہوں------

آپ ایسا نہ سوچے----

مجھے تو بس حورین کی فکر ہے پتہ نہیں اور کتنی آزمائشوں سے گزرنا ہے اس نے------

دروازے پر دستک ہوئی تھی----

اندر آؤ حورین وہاں کیوں کھڑی ہو-----

ادھر میرے پاس بیٹھو کہاں تھی تم میں صبح سے گھر آئی ہوئی لیکن تم میرے پاس نہیں آئی-----

ابھی بھی مناہل نے کہا تو تم آئی ہو------

اصل میں بھابھی میں بہت شرمندہ ہوں آپ سے اور بھائی سے میری وجہ سے آپ سب لوگ اتنا پریشان ہے----

کاش کہ آپ کی جگہ مجھے نروس بریک ڈاؤن ہو جاتا-----

حورررر ------ مہراب تڑپ اٹھا تھا حورین کی بات پر-----

نہیں چندا ایسا نہیں کہتے اور تمہیں کس بات کی شرمندگی ہے تم نے کچھ نہیں کیا-----

اور ایک بات کہوں------

یاد ایک بار میں نے تم سے پوچھا تھا کہ اگر اللہ نے ہمیں خوشی دینی ہے تو غم کیوں دیتا ہے؟؟؟؟؟

جی یاد ہے مجھے میں نے آپ سے کہا تھا کہ وہ اگر ہمیں خوشی دینا چاہتا ہے تو غم اس لیے دیتا ہے کیوں کی وہ دن کو رات سے جدا کرتا ہے

اور جو یقین رکھتے ہیں ان کو انعام دیتا ہے اور جو نہیں رکھتے ان کو ان کا چہرہ دیکھا دیا جاتا ہے---------

سب سے بڑھ کر ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ کون ہمارا اپنا ہے اور کون نہیں------

شاباش جب تم اللہ پر اتنا یقین رکھتی ہو تو پھر کیوں مایوس ہو-----

پتہ ہے میں ہمیشہ اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں کہ وہ جب بھی مجھے اولاد جیسی نعمت سے نوازے مجھے تم جیسی خوبصورت سمجھ دار صابر و شاکر بیٹی ضرو دے-----

تم بہت سمجھدار ہو---

اس لیے اب تم نہیں رو گی ٹھیک ہے----

جی بھابھی---

شاباش۔ مریم کو حورین پر اس لمحے بہت پیار آیا اور اس کا ماتھا چوم لیا---

اور ایک بات بتاؤ تمہیں کوئی بو آ رہی ہے؟؟؟

نہیں بھابھی نہیں---

بو کیسی؟؟؟

ارے تمہارا بھائی جل رہا ہے پہلے میری اور مناہل کی محبت سے اور اب ہم دونوں کی-----

ہاہاہاہا ہاہاہاہا

حورین اور مریم ہنس رہی تھی اور مہراب منہ بنا رہا تھا۔۔۔۔۔

Very funny...

اللہ کرے میری پیاری بہن ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہے
تم ہنستی ہو تو ہم بھی خوش ہوتے ہیں جان بستی ہے تم میں ہم سب کی سمجھ آئی۔۔۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔۔۔

ڈھلتے سورج کی روشنی مدھم ہو رہی تھی اور چار سو اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔۔

لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس اندھیرے کی آڑ میں بہت ہی خوفناک کھیل کھیلا جانے والا ہے۔۔۔۔

دو ہیولے آپس میں۔۔۔۔

تم شور ہو۔۔۔

ہاں میں بالکل شور ہوں۔۔۔۔

یار بہت تسلی کام ہے میں تو کہتا ہوں دفع کرو جو ہونا تھا وہ کو گیا اب آگے کی سوچو----

میں نے تمہیں یہاں مشورے کے لیے نہیں بلوایا اگر تو میرا کام کروا سکتے ہو تو ٹھیک ہے ورنہ جا سکتے ہو یہاں سے----

اچھا یا غصہ کیوں ہو رہا ہے---

ایک آدمی کو جانتا ہوں میں وہ تیرا کام کر سکتا ہے لیکن----

لیکن کیا؟؟؟

لیکن پیسے بہت لے گا----

پیسوں کی کمی نہیں ہو گی بس تم اس سے کہنا کہ کام ایک ہی وار میں تمام ہونا چاہیے ----

اور کام ہوتے ہی ایسے غائب ہو جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ-----

جی بادشاہ سلامت کوئی اور حکم میرے لیے----

نہیں باقی کی تفصیلات میں تجھے بعد میں بتاؤں گا کہ کب اور کہاں ٹھکانے لگانا ہے---

بس تم میرے اشارے کے منتظر رہنا----

بہن بھائیوں کا رشتہ نہ بہت ہی کھٹا میٹھا ہوتا ہے جو پل میں تولہ اور پل مشہ ہو جاتا ہے----

بہنیں ہمیشہ بھائیوں کے لیے دعاگو رہتی ہیں اور ہمیشہ بھائیوں کے لیے قربانی دیتی رہیں ہیں-----

بھائی چاہے جتنا بھی رولاے ہنسے بہنوں کو ان کی مرضی لیکن اگر کوئی شخص ماتھے پر بل ڈال کر دیکھیے تو یہی بھائی اس شخص پر قیامت برپا کر دیتے ہیں-----

اکبر اور اصغر صاحب نے ہمیشہ اپنی بہن کے دکھ سمیٹ کر سکھوں سے جھولی بھری ہے

ہمیشہ بہن اور بچوں پر جان نچھاور کرتے رہے------

لیکن خورشید بیگم کو تو ہمیشہ سے بھائیوں کی شان و شوکت اور جائیداد سے مطلب رہا جو بھائی ہمیشہ بہن کو آباد رکھتے رہے خورشید بیگم انھی کی جڑیں کاٹتی چلی گئی------

جب سے اکبر صاحب نے فون کر کے رشتے سے انکار کیا تھا خورشید بیگم کے سینے پر سانپ لوٹ رہے تھے

اب وہ کسی بھی صورت بدلہ لینا چاہتی تھی-----

امی اگر آپ کا سوگ ختم ہو گیا ہو تو مجھے بتائیں گی کہ آپ کب صوبیہ کے گھر رشتہ لے کر جائیں گی---

صبر کرو ساحل ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں تمہاری اور حورین کی منگنی ٹوٹے کو-----

مجھے نہیں پتہ اگر آپ نہیں جائے گی تو میں خود چلا جاؤں گا----

ساحل ہوش کرو بات سنو میری-----

ساحل جا چکا تھا-----

پہلے حورین کو ٹھکانے لگا لو پھر دیکھتی ہوں تمہیں اور صوبیہ کو جو ابھی سے تمہارے حواسوں پر حاوی ہو گئی ہے-----------

خاندان کے بڑے کیا بچوں تک کو تو خورشید بیگم پہلے ہی حفظ کروا چکی تھی کہ حورین صرف ان کی باہو بنے گی-----

تاکہ خاندان سے کوئی بھی اچھا رشتہ حورین کے لیے نہ جا سکے------

لیکن اب جو گھناؤنا کھیل خورشید بیگم حورین کے ساتھ کھیلنے والی تھی وہ نہ صرف انسانیت کے نام پر بدنما داغ تھا بلکہ خورشید بیگم جیسی عورتیں عورت کے نام پر دھبہ تھی--------

---

!!!قریب آ شبِ تنہائی تجھ سے پیار کریں"
!!!تمام دن کی تھکن کا علاج تُو ہی سہی

!!!مجھے خلا میں بھٹکنے کی آرزو ہی سہی"
!!!اکہ تُو ملے نہ ملے تیری جستجو ہی سہی

فارس بیٹا کیا سوچ رہے ہو چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے بیٹے-----"
کچھ نہیں امی بس ایسے ہی-----

ایک بات بتائیں امی کہتے ہیں جو قسمت میں ہوتا ہے وہ مل جاتا ہے کیا واقعی ایسا ہے----

دیکھوں بیٹا جو ہماری قسمت میں ہوتا ہے نہ وہ خود چل کر آتا ہے اور جو نہیں ہوتا مل کر بھی واپس چلا جاتا ہے-----

تو جو چیز قسمت میں نہ ہو وہ کیسے ممکن ہے----

دعا----"

مطلب؟؟؟؟

مطلب یہ کہ دعا میں بہت طاقت ہے بیٹا یہ انسان کو فرش سے عرش پر پہنچا سکتی ہے----

انسان اپنی قسمت نہیں بدل سکتا لیکن ہاں دعا سے بدل سکتا ہے------

لیکن امی کوئی ایسی چیز جو شاید ہمارے دل کے حساب سے صحیح ہو لیکن دماغ اس کو نہ مناسب سمجھیں تو-----

دیکھوں بیٹا دل اور دماغ ہمیشہ جنگ میں لگے رہتے ہیں----

باقی حدیث شریف میں ارشاد ہے-----

۔(بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی)۔

اور رہی بات قبولیت کی-----

تو پتہ ہے قبولیت دعا کا اصل راز دعا مانگنے والے کا طریقہ " ہوتا ہے -وہ کیسے مانگتا ہے ، اور کتنی شدت سے مانگتا ہے..----

اور اس کا یقین اپنے رب پر کتنا پختہ ہے-----

یہ سب چیزیں بہت اہمیت رکھتی ہے بیٹا---

لیکن ایک بات بتاؤ تم یہ ساری باتیں کیوں پوچھ رہے ہو----

سب چھوڑے آپ یہ بتائیں کہ آپ ہمیشہ میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتی ہے نہ----

ارے پاگلے یہ بھی پوچھنے والی بات ہے میں تو ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ میرے بچوں کی ہر وہ خوشی پوری کر دے جس میں خیر ہو ان کے لیے------

ایسا کیوں آپ یہ بھی تو کہہ سکتی ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ ہماری ساری خواہشات پوری کرے----

بیٹے اللہ سے ہمیشہ خیر مانگنی چاہیے کیوں کی ضروری نہیں ہوتا کہ جو ہم مانگ رہے وہ ہمارے ساتھ ساتھ باقی کے لیے بھی خیر کا وسیلہ ہو-----

اس لیے میں ہمیشہ یہی دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے بچوں کو ہر وہ خوشی دے جس میں تمام انسانیت کی فلاح ہو-----

اے میرے رب تو جانتا ہے کہ میری نیت میں کوئی کھوٹ نہیں میں نہیں جانتا وہ کون ہے اور کیوں میرے خواب میں آتی ہے کیوں میں اسے سوچتا ہوں-----

بس میری تجھ سے یہی دعا ہے کہ تو مجھے وہ عطا کر جو تیری چاہت ہے اور جس میں سب کی بھلائی ہے میں تیرا گنہگار بندہ ہوں توں مجھے اس مشکل سے آزاد کر دے میرے مولا-----

ارے کہاں کھو گئے کچھ پلے بھی پڑھی میری بات یا نہیں----

ساجدہ بی بی ساحل کو کسی سوچ میں پا کر بول پڑی------

جی جی پلے بھی پڑھی اور یہ بھی سمجھ آگئی کہ انسان بھلے ہی چاند پر جھولا ڈال لے لیکن جو سکون ماں کی گود میں ہے وہ کہیں بھی نہیں ہے-----

شرارتی اگر گود سر ہی رکھنا تھا تو اتنا گھومیا کیوں باتوں میں-----

ساجدہ بی بی نے ہلکی سی چت دی تھی فارس کے سر پر-----

لیکن ایک بات بتاؤ واقع ہی بہت خوبصورت حقیقت ہے کہ ہم جہاں بھی چلے جائیں کچھ بھی حاصل کر لیکن جو سکون اور اطمینان ماں کی گود میں ملتا ہے نہ وہ کہیں بھی نہیں-----

ماں کو تو اللہ پاک نے محبت کی مٹی سے گوندھا ہے جو ہر لمحہ بہ لمحہ شہد کی طرحاں گھلتی جاتی ہیں

ایک ماہ گزر چکا تھا منگنی ٹوٹے ہوئے لیکن ابھی مغل ہاؤس کی ہوا میں ایک عجیب سی کیفیت تھی جس میں خوف تھا کسی بڑے طوفان کا-----

باظاہر ایک ایسا رشتہ ٹوٹا تھا جس کا کوئی خاص وجود نہ تھا----

لیکن اصل میں تو ایک بہن نے بھائیوں کے اعتبار اور پیار کا خون کیا تھا----

رشتے تو جڑ جاتے ہیں لیکن اگر اعتبار اور اعتماد کا رشتہ ٹوٹ جائے تو پھر لاکھ کوشش سے بھی نہیں جڑتا۔۔۔۔۔۔

مہراب بیٹا میں دیکھ رہی تم آج کل بلکل اپنی صحت کا خیال نہیں رکھ رہے۔۔۔۔"

ہر وقت کام اور کام۔۔۔۔

ثریا بیگم ناراض ہو رہی تھیں۔۔۔۔

اچھا خاصہ ہٹا کٹا تو ہوں میں امی۔۔۔۔

بس آج کل کام کا کچھ لوڈ زیادہ ہے دفتر میں۔۔۔۔

تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ تم خود کو بھول جاؤں۔۔۔۔

اچھا روکو میں تم پر دم کر دیتی ہوں پھر جانا۔۔۔۔

یار امی میں گاؤں سے باہر جا رہا ہوں دنیا سے رخصت نہیں ہو رہا آپ یہ دعائیں اور دم نہ کیا کریں۔۔۔

چپ کرو مہراب اللہ نہ کریں کچھ ایسا ہو اللہ میری عمر بھی تمہیں لگا دے۔۔۔

ثریا بیگم کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں۔۔۔

ارے ارے امی یہ کیا آپ رو رہی ہیں---

میں تو مذاق کر رہا تھا---

خبردار جو آئندہ مذاق میں بھی ایسی بات کی----

اچھا نہیں کرتا سوری اب تو مسکرا دے اور اپنی دعاؤں اور خوشی سے رخصت کرے مجھے---

ایک تو یہ سوری کھا گیا اس نسل کا---
انگریز خود تو چل گیا لیکن یہ بیماری تم لوگوں کو دے گیا---

مہراب ماں کی اس بات پر مسکراہٹ نہ روک سکا۔۔۔

جاؤ اللہ کے امان میں اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے آمین۔۔۔

اور پہنچتے ہی اطلاع کر دینا۔۔۔۔۔

اور مریم کو بھی۔۔۔

جی جی کر دوں گا آپ کو بھی اور آپ کی لاڈلی کو بھی۔۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

کیا ہوا بیٹیا کن خیالوں میں گم ہو-----

مہراب جا چکا تھا لیکن ثریا بیگم ابھی بھی خیالوں میں گم دروازے پر کھڑی تھیں---

سجدہ بی ثریا بیگم کو یوں کھڑے دے کر پوچھا---

اپنی بچی کے لیے پریشان ہوں بڑی بی (سجدہ بی)اور کہاں گم ہو سکتی ہوں---

اچھا نہیں کیا آپا اور ساحل نے میری بچی کے ساتھ----

بیٹیا دکھی نہ ہو اور یقین رکھوں اس ذات پر وہ بہت کریم ہے اس نے ضرور کوئی نہ کوئی اچھا وسیلہ بنایا ہو گا ہماری بیٹی کے لیے-----

جانتی ہو یقین کسے کہتے ہیں؟؟؟؟

مطلب کیا ہے آپ کا؟؟؟؟

مطلب

جب انسان بری طرحاں ٹوٹ بکھر جائے "

اور پھر دل سے آواز آئے----

کوئی بات نہیں اللہ ہے نا-----

اسے کہتے ہیں یقین بس اس کی رضا میں راضی ہونا سیکھ لوں ہر سفر آسان ہو جائے گا انشاء اللہ-----

---

ہیلو---"

ہاں بول کام ہو گیا---"

ہاں یار کام تو ہو گیا ہے لیکن-----

لیکن کیا؟؟؟؟

لیکن ایک گڑبڑ ہو گئی ہے-----

وہ کیا؟؟؟؟

میں یہ سب فون پر نہیں بتا سکتا آکر بتاتا ہوں تجھے-----

ٹھیک ہے آ جا-----

------------_------------

خون لت پت وہ نوجوان موت اور زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا------

ڈاکٹر ڈاکٹر------

جلدی کچھ کرے ڈاکٹر اس بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے------

چودھری صاحب یہ پولیس کیس ہے جب تک پولیس نہیں آتی ہم کچھ نہیں کر سکتے------

کیا مطلب کچھ نہیں کر سکتے یہاں ایک انسان زندگی اور موت میں جھول رہا ہے اور آپ سب کو اپنے اصولوں کی پاسداری یاد آ رہی ہے----

اگر اسی نوجوان کی جگہ آپ میں سے یہ کسی بڑے امیر زادے کا بچہ ہوتا تو بھی آپ یہ سب کرتے------

یہ شور کس بات کا ہے؟

اصل میں ڈاکٹر باہر اک نوجوان کو لایا گیا ہے اس کو گولیاں لگیں ہیں اس کے ساتھ جو لوگ ہے وہ علاج کے لیے کہہ رہے ہیں لیکن آپ کو تو پتہ ہے نہ ڈاکٹر شاہ کا جب تک پولیس نہیں آتی وہ علاج نہیں کرے گے------

ٹھیک ہے میں دیکھ لیتا ہوں-----

اگر اس بچے کو کچھ ہو گیا تو میں تم سب میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

چودھری صاحب آپ یہاں۔۔۔۔۔

اوہ میرے خدایا مریض کی حالت تو بہت زیادہ بگڑ چکی ہے سسٹر جلدی سے ان آپریشن تھیٹر میں لے چلے ان کی سرجری کرنی ہو گی۔۔۔۔۔

لیکن سر ڈاکٹر شاہ؟؟؟

ان سے میں بات کر لو گا اور ہاں جلد از جلد مریض کے لیے خون کا بندوست کرے خون بہت زیادہ بہہ چکا ہے----

آپ فکر نہیں کرے چودھری صاحب ان کو کچھ نہیں ہو گا بس دعا کریں-----

&

—

کہاں ہو بھئی ساجدہ بی بی-----"

جی جی خالہ آ جائے یہی ہوں-----"

کیا حال چال ہیں----

جی خالہ شکر ہے اس ذات کا----

آپ بتائیں کیسی طعبیت ہے----

کی پوچھدی کاکی بس اے فٹ منہ ایہناں گوڈیاں دا بہت تنگ کیا ہوا-----

تو جناب یہ ہے رشیدہ خالہ جو رشتے کرواتی ہے یا یوں کہہ لیں کہ ان کا ذریعہ معاش ہے-----

70 سالہ رشیدہ خالہ جن کو آج بھی لگتا ہے وہ نور جہاں جیسی ہیں-----

اور بتاؤ بچے کہاں ہیں؟؟؟

خالہ فارس فیکٹری میں ہے سعدیہ ابھی سکول سے آئی ہے اور سونیا طلحہ کو سولا رہی ہے-----

صحیح ہے--- ویسے یہ تمہاری باہو بیگم کے مزاج بدلے کہ نہیں-----

نہیں نہیں خالہ ماشاءاللہ بہت اچھی ہے میری باہو تو-----

ارے بھیا بچ کے رہنا ویسے تو میں کسی مفت میں پانی نہ دو لیکن تم تو اپنی بچی ہو اس لیے کہہ رہی کہ اپنی باہو سے بچ کے رہنا-----

آپ ایسی باتیں نہ کرے خالہ ایسا کچھ نہیں ہے----

آپ یہ بتائیں میں نے آپ کو فارس کے لیے رشتے کا کہا تھا اس کا کیا ہوا-----

ارے روک جا بتاتی ہوں پہلے کوئی چائے کیک کا انتظام تو کرو بی بی------

ارے آج تو لگتا ہے چاند اتر آیا ہے ہمارے گھر میں----

سعدیہ رشیدہ خالہ کی کمزوری خوب جانتی تھی-----

ماشاءاللہ صدقے جاؤں میری بچی کہاں تھی توں ابھی میں تیرا ہی پوچھ رہی تھی تیری اماں سے------

رشیدہ خالہ اپنی تعریف سن کر پھولے نہیں سما رہی تھی------

آپ باتیں کرئے خالہ میں آپ کے لیے مزے دار سی چائے لے کر آتی پھر بتاتی ہوں کہ میری خالہ تو نور جہاں سے بھی پیاری لگ رہی--------

ہائے ہائے صدقے میری بچی اللہ پاک خوش رکھے نصیب اچھے کرے-----

خالہ رشتہ-----

ساجدہ بی بی سمجھ گئی تھی کہ اگر خالہ کو ٹوکا نہیں تو پھر آج کی شام خالہ رشیدہ کے نام-------

رشتہ تو ایسا لائی ہوں کہ دیکھوں گی تو دیکھتی رہ جاؤں گی-----

دیکھ لے فاحد کب بات کرے گے آپ امی سے اب تو انہوں نے رشتے بھی دیکھنے شروع کر دیے ہیں----

سونیا ساس اور رشیدہ خالہ کی باتیں سن چکی تھی اور بار بار باضد تھی کہ فاحد اس کی کزن کے رشتے کے لیے بات کرئے اپنی امی سے------

دیکھوں سونیا میری بات غور سے سنو فارس نے اپنی شادی کا فیصلہ امی پر چھوڑا ہے اس لیے بہتر ہے امی خود ہی لڑکی تلاش کریں اس کے لیے-----

لیکن میری کزن میں کیا خرابی ہے آپ بات تو کریں اپنی اماں سے ایک بار------

سونیا باضد تھی-----

لیکن ساجدہ بی بی پہلے ہی فاحد کو خبردار کر چکی تھی-----

سونیا سے بچنے کے لیے فاحد نے روتے ہوئے بچے کو اٹھایا اور باہر چلا گیا۔---

سونیا وہی غصے میں تلملاتی رہ گئی-------

****

مہراب یہاں-----"

مریم کو دیکھتے ہی مہراب بھاگتا ہوا مریم کے پاس پہنچا--------"

کیا ہوا ہے؟؟ "

مہراب وہ وہ بابا کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے ہم انھے لے کر آئے ہیں--------

بابا کیا ہوا ہے بابا کو مریم-----

کہاں ہیں بابا اور ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں-----

بابا روم میں ابھی ڈاکٹر چیک اپ کر رہے ہیں-----

ڈاکٹر باہر آتے ہی سب بھاگ کر ان کی طرف لپکے تھے-----"

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میرے بابا کو وہ ٹھیک ہے نہ------"

دیکھیں ہم آپ کو کوئی بھی جھوٹی امید نہیں دیں گے مریض کی حالت بہت خراب ہے ان کو شدید خطرناک دل کا دورہ پڑا ہے-----

آپ سب سے گزارش ہے کہ اللہ پاک سے دعا کریں وہی کوئی معجزہ کر سکتے ہیں-----

باقی ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں-----

ڈاکٹر اگر آپ کہے تو ہم انھے کسی اور بڑے ہسپتال لے جاتے ہیں یا پھر کچھ بھی-----

دیکھیں میں آپ لوگوں کی پریشانی سمجھ سکتا ہوں لیکن ابھی مریض کی حالت " ایسی نہیں ہے کہ انھے کہیں اور لے کر جا سکے------

اس لیے آپ لوگ دعا کریں------

ثریا بیگم تو سنتے ہی زمین بوس ہو گئی تھی بہت مشکل سے مریم اور ناہید بیگم نے سنبھلا تھا ان کو۔۔۔۔۔

چاچو ہمت کریں کچھ نہیں ہو گا بابا کو میں کہہ رہا ہوں نا۔۔۔۔۔۔

مہراب کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیسے سب کو سنبھلے اس وقت اسے مظبوط ہونا تھا اگر وہ بھی ہمت ہار جاتا تو پتہ نہیں کون کون سی نئی قیامت ٹوٹتی۔۔۔۔۔۔

امی چپ کر جائیں اور دعا کریں بابا کے لیے۔۔۔۔۔

****

کرم کر دے میرے مولا۔

میں نے ہر معاملہ تیرے سپرد کیا

تو نے ہمیشہ مجھے سرخرو کیا

ہر جگہ میری رہنمائی فرمائی ہے

تو آج بھی کرم فرما دیں----

جائے نماز پر بیٹھی حورین رو رو کر اپنے رب سے مدد طلب کر رہی تھی------

اے میرے رب تو بہت کریم ہے میرے بابا کو زندگی بخش دے اپنا کرم کر دے----

میں اپنے لیے کچھ نہیں مانگتی میرے گھر والوں کی مشکلات حل کر دیں میرے ملک------

یہ بیٹیاں اپنے باپ کی شہزادیاں ہوتی ہیں-----"

اور ان شہزادیوں کے تحت تبھی تک اونچے رہتے جب تک باپ سلامت رہتے ہیں-----

بے شک اللہ پاک نے بیٹیوں کو رحمت بنا کر پیدا کیا لیکن کچھ سفاک لوگ اس رحمت کو زحمت بنا دیتے ہیں-----

----

چوبیس گھنٹوں بعد ڈاکٹر نے اطلاع دی تھی کہ اکبر صاحب اب خطرے سے باہر ہے-----

بہت مبارک ہو آپ کو اللہ پاک نے معجزہ کیا ہے اور آپ سب کی دعاؤں کی وجہ" سے اللہ نے اکبر صاحب کو نئی زندگی دی ہے------

سب کے چہروں پر مسکراہٹ آ چکی تھی-----

ڈاکٹر ہم مل سکتے ہیں----

نہیں ابھی نہیں تھوڑی دیر تک اور خیال رکھیے گا کوئی بھی ایسی بات نہ کی جائے جس سے مریض کو پریشانی ہو------

جی جی ڈاکٹر ہم خیال رکھے گے------

بہت شکریہ آپ کا ڈاکٹر----

ارے نہیں شکریہ اللہ پاک کا کریں یہ ہمارا فرض تھا لیکن کرم اس کا ہے------

سب کچھ نارمل ہو چکا تھا

لیکن اب جو بات مہراب کو گھیرے کھڑی تھی وہ اکبر صاحب کی اس حالت کی وجہ تھی جو کوئی بتانا نہیں چاہتا تھا----

مریم میری بات کا جواب دو کہ بابا کی طعبیت اتنی کیسے خراب ہوئی ایسا کیا ہوا" ہے جو تم سب مجھ سے چھپا رہے ہو--------

جھوٹ بلکل نہیں سننا چاہتا میں صبح جب میں گھر سے گیا تھا بابا بلکل ٹھیک تھے------

وہ مہراب آج نہ ساجد آنکل کا فون آیا تھا----
انھے نے بتایا کہ پھوپھو ان کے گھر گئی تھی-----

ارے آؤ آؤ خورشید بہن کیا حال ہے سب خیریت ہے آج کیسے بھول گئی میرے گھر کا راستہ------

بس بھائی آپ تو جانتے ہی ہیں جب گھر گھرستی میں پڑ جاؤ تو کہاں وقت ملتا ہے----

ساجد مغل خورشید بیگم کے خالہ زاد بھائی تھے------

اور سناؤ شادی کب کر رہی ہو ساحل کی-----

ارے بھائی کیا بتاؤں آپ کو شادی تو ٹوٹ گئی ہیں----

کیا لیکن کیوں؟؟؟؟

بڑا منہ چھوٹی بات میں تو آنکھوں دیکھی مکھی نگل رہی تھی----

سوچا تھا اپنا خون ہے بیاہ کر لاؤ گی تو گھر جنت بن جائے گا----

لیکن کیا بتاؤں بھائی وہ لڑکی تو بہت تیز نکلی سکول پڑھانے کے بہانے پتہ نہیں کہاں منہ مارتی پھر رہی تھی----

لیکن میں پھر بھی بھائی کی عزت کی خاطر اپنا رہی تھی کہ چلو جوانی میں ایسی غلطیاں ہو جاتی ہے شادی کے بعد سدھر جائیں گی----

لیکن اس لڑکی نے تو حد کر دی کچھ دن پہلے میرے ساحل نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا کسی کے ساتھ-------------

اب بتائیں میں کیا کرتی جب اکبر بھائی سے بات کی تو انھوں نے تو رشتہ ہی توڑ دیا----

خورشید بیگم نے جھوٹے ٹسوئے بہانے شروع کر دیئے تھے----

ناممکن آپا حورین ایسا کر ہی نہیں سکتی وہ تو بہت اچھی بچی ہے سلجھی ہوئی اپنے ایمان کی پکی-----

جب سے اکبر صاحب انکار کیا تھا خورشید بیگم نے ہر جگہ پر حورین کی بدنامی شروع کر دی تھی اور بدکرداری کا الزام لگانا شروع کردیا تھا-----

بس یہی بات سنتے ہی بابا گر گئے اور ان کی حالت اتنی زیادہ بگڑ گئی-----

پھوپھو نے یہ صیح نہیں کیا نہیں چھوڑو گا میں انھے-----

نہیں مہراب آپ کہیں نہیں جائے گے پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کریں ابھی جوش سے نہیں ہوش سے کام لے بابا کی طعبیت ٹھیک نہیں اور پھر حورین----

حورین کے بارے میں سوچے ابھی اس کو سنبھالنا ہے نہ کی اس کے لیے اور مشکلات پیدا کرنی ہے------

پلیز-------------

مریم کی منت سماجت نے مہراب کو روک لیا تھا-------

لیکن کب تک؟؟؟

یہ کیا لینے آیا تھا یہاں امی؟؟؟؟"

تم نے مہراب سے کوئی بات تو نہیں کی نہ؟؟؟

نہیں میں نے کچھ نہیں کہا----

اچھا کیا-----

لیکن یہ یہاں آیا کیوں تھا اور آپ اتنی پریشان کیوں ہیں؟؟؟؟

نائل تمہارے ماموں اکبر کو دل کا دورہ پڑا ہے وہ ہسپتال میں ہے------

اچھا تو اس لیے مہراب یہاں آیا تھا آپ کو بتا بھلا کہنے کیوں کی اس کے مطابق یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے-----

ہاں-------

تو بس ٹھیک ہے امی آپ بھی ماموں کی عیادت کے لیے جائیں یہی موقع ہے سب سے مل کر صلح کرنے کا-----

تمہیں واقعی لگتا ہے کہ مجھے جانا چاہیے وہاں مہراب کی اتنا کچھ کہنے کے بعد بھی------

بلکل جانا چاہیے آپ کو وہ آپ کے بھائی کوئی بھی نہیں روک سکتا آپ کو ان سے ملنے سے---------

انکل کچھ تو بتائیں آخر بھائی کو کس نے گولیاں ماری ہیں اور کیوں؟؟؟"

انھوں نے تو ہمیشہ سب کا بھلا کیا ہے------

سعدیہ ماں کو چپ کرواتے ہوئے چودھری صاحب سے پوچھ رہی تھی----

یا اللہ میرے فارس کی جان بخش دے میرے بچے کو صحت دے دے------

بھلے میری سانسیں لے لے میرے فارس کو ٹھیک کر دے-----

ساجدہ بہن مجھے معاف کر دے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے فارس نے میرے حصے کی گولی پر اپنا نام لکھ لیا-----

آپ کا کوئی قصور نہیں بھائی صاحب یہ شاید قسمت میں ایسے لکھا تھا-----

آپ دعا کیجیے اللہ میرے فارس کی زندگی بخش دے---

آمین ساجدہ بہن آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ فارس بلکل ٹھیک ہو جائے گا-----

فاحد انتظام ہوا خون کا؟؟؟؟

اس کی ضرورت نہیں پڑی انکل میرا اور فارس کا خون کا گروپ ایک ہی ہے میں اپنے جسم کا ہر قطرہ اپنے بھائی کو دے دوں گا لیکن اس کو کچھ نہیں ہونے دونگا-----

ڈاکٹر باہر آئے تھے----

ڈاکٹر اب میرا بھائی کیسا ہے؟؟؟

پریشانی کی کوئی بات نہیں اللہ کا شکر ہے کہ آپریشن کامیاب رہا ہے----

اب مریض کی حالت بہتر ہے لیکن پھر بھی اگلے چوبیس گھنٹے بہت اہم ہے بس دعا کریں کہ کوئی بھی عضا بے کار نہ ہو------

بیٹے میں اپنے فارس کو مل سکتی ہوں---

فلحال تو نہیں ماں جی لیکن دیکھ ضرور سکتی ہیں----

بہت شکریہ بیٹے اللہ پاک آپ کو سلامت رکھے آپ نے بہت بڑا احسان کیا ہے مجھ بڑھیا پر----

نہیں ماں جی یہ سب آپ کی دعا اور اللہ پاک کا کرم ہے ورنہ میں اس قابل نہیں آپ اللہ کا شکر ادا کریں اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں بس-----

ہاں سونیا بولو---

فاحد اب کیسا ہے فارس---

اللہ کا شکر ہے خطرے سے باہر ہے لیکن پھر بھی اگلے چوبیس گھنٹے بہت اہم ہے اس کے لیے بس دعا کرو سونیا----

آپ فکر نہیں کرے فاحد سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ---

ہاں بھئی کیا لگا تم لوگوں کو اتنا بڑا کانڈ کروں گے اور پولیس سے بچ جاؤ گے-----

اب جلدی سے بول کیوں گولی چلاوائی فارس اور چودھری صاحب پر----

بولتا ہے یا پھر کروں تیرا بھی وہی حشر جو تیرے اس دوست اور اس بھاڑے کے ٹٹو کا کیا ہے----

میں بتاتا ہوں سب کچھ-----

میں پہلے چودھری صاحب کی فیکٹری میں کام کرتا تھا---

اک دن مجھے کچھ پیسوں کی بہت ضرورت تھی تو میں نے سوچا کہ فیکٹری کے اکاؤنٹس میں سے نکل لیتا ہوں کچھ دنوں بعد پرموشن ہونے والے ہیں کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا-----

بقول تمہارے چودھری صاحب اپنے ورکرز کا بہت خیال رکھتے ہیں تو پھر تم نے ان سے مدد کیوں نہیں مانگی؟؟؟

میں نے پہلے ہی چودھری صاحب سے بہت ایڈوانس لیا ہوا تھا اسی لیے مجھے ڈر تھا کہ وہ مجھے پیسے نہیں دے گے----

سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا پرموشن ہو چکے تھے---

لیکن۔۔۔۔

لیکن کیا؟؟؟

لیکن پھر میری پوسٹ پر فارس کی پرموشن ہو گئی اور اس نے آتے ہی سب پرانے حساب کتاب چیک کرنے شروع کر دیے اور پھر اس کو میرے فراڈ کا پتہ چل گیا اور یہ خبر چودھری صاحب تک پہنچ گئی انھوں نے مجھے پولیس میں دینے کا فیصلہ کر لیا لیکن فارس نے روک لیا۔۔۔۔

پر مجھے ملازمت سے نکل دیا گیا۔۔۔۔

اس وجہ سے مجھے بہت غصہ تھا فارس اور چودھری پر میں بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔۔

میں نے اپنے دوست پرویز کو فون کیا اور پھر اس نے میرے لیے کرایے کا قاتل تلاش کیا۔۔۔۔۔

سب صحیح جا رہا تھا اگر وہ قاتل پکڑا نہ جاتا تو۔۔۔۔۔۔

واہ ابے شا نے اگر یہی دماغ کسی اچھے کام میں لگایا ہوتا تو آج یہاں پولیس کی مار نہ کھا رہا ہوتا۔۔۔۔۔

سڑ اب یہاں جب تک عدالت تیرا کوئی فیصلہ نہیں سناتی۔۔۔۔۔۔

خدا بخش۔۔۔۔

جی جناب-----

بند کرو ان دونوں کو حوالات میں----

دیکھا یاسر کتنا سمجھایا تھا میں نے تجھے لیکن تم نے میری ایک نہیں سنی اور دیکھ آج تیرے بدلے کی آگ نے ہمیں تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے-----

---

مبارک ہو آپ سب کو مریض کو ہوش آگیا ہے اور اب خطرے کی کوئی بات نہیں----

یا اللہ تیرا لاکھوں کروڑوں بار شکر ہے----

لیکن ڈاکٹر آپ نے کہا تھا کہ کوئی عضو بے کار ہو سکتا----

گھبرانے والی کوئی بات نہیں ہے اللہ کا شکر ہے کہ سب عضا بلکل ٹھیک ہے بس گولیاں لگنے کی وجہ سے جو آپریشن ہوا ہے اس وجہ سے چلنے پھرنے میں کچھ دن دقت ہو گی اور کچھ ماہ زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرنا ہو گا-----

ڈاکٹر ہم مل سکتے ہیں؟؟؟

جی ضرور ابھی ہم فارس کو روم شفٹ کر دیتے ہیں آپ لوگ مل لیں----

بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب----

فاحد بیٹے تم لوگ پہلے مل لو میں آتا ہوں---

جی ٹھیک ہے انکل----

مہراب بیٹا تم یہاں ہسپتال میں کیا کر رہے ہو؟؟؟؟

شہباز انکل آپ آپ تو شہر گئے ہوئے تھے نہ------

ہاں بیٹے-----

لیکن تم یہاں کیسے ؟؟؟

وہ انکل باباکو دل کا دورہ پڑا تھا بہت طعبیت خراب ہو گئ تھی ان کو یہاں داخل کروایا ہوا تھا آج ہی ڈسچارج ہو کر گھر گئے ہیں میں ان کی کچھ دوائیاں اینٹی بائیوٹک لینے آیا تھا ڈاکٹر شاہ سے----

اب کیسا ہے اکبر اور یہ سب کیسے ہوا مجھے کیوں نہیں اطلاع کی کسی نے؟؟؟؟

انکل بابا اب بلکل ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے اور گھر جا چکے ہیں اور ان سب کی وجہ خورشید پھوپھو ہیں----

میں سمجھا نہیں مہراب مجھے پوری بات بتاؤ آؤ یہاں بیٹھ کر بات کرتے ہیں----

بس اب ان سب باتوں سے چڑ کر پھوپھو نے حورین کے کردار پر کیچڑ اچھالنا شروع کر دیا اور یہی بات بابا برداشت نہیں کر سکے-----

اتنا سب ہو گیا اور مجھے خبر ہی نہیں ہوئی میرے دوست پر اتنی قیامتے ٹوٹ گئی------

چودھری شہباز اکبر مغل کے جگری دوست اور گاؤں کے سربراہ-----

مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے خورشید باجی کی عقل پر-----

جی انکل----

انکل آپ کب واپس آئے اور یہاں کیسے؟؟؟

میں پرسوں واپس آیا ہوں اور آج صبح میرے ایک ورکر کو گولیاں لگ گئی بس اسی سلسلے میں یہاں ہوں---

اوہ تو اب کیسا ہے وہ؟؟؟

اللہ پاک کا شکر ہے کہ اس نے جان بخش دی----

مہراب بیٹے میں یہاں سے فارغ ہو کر گھر آؤ گا تم اکبر کو نہ بتانا ہماری ملاقات کا-----

ٹھیک ہے انکل جیسے آپ چاہیں----

میں بھی چلتا ہوں بابا کی ادویات لینی ہے مجھے----

ٹھیک ہے

فارس میری جان میرے بچے کیسے ہو تم زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی نہ؟؟؟"

ڈاکٹر کو بلاؤ---

روکو میں فاحد سے کہتی ہوں وہ ڈاکٹر کو بلاتا ہے----

امی میری پیاری امی میں میں ٹھیک ہوں------"

خاک ٹھیک ہو بولا نہیں جا رہا تم سے----

بھائی آپ ٹھیک ہے نہ؟؟؟؟

ہاں سعدیہ بچے میں ٹھیک ہوں تم رونا تو بند کرو----

بس سعدیہ اب کوئی بھی نہیں روئے گا میرا بچہ بلکل ٹھیک ہے اور جو چوٹ آئی ہے انشاء اللہ وہ بھی جلد ٹھیک ہو جائے گی-----

چلو چلو سعدیہ شکرانے کے نوافل ادا کرنے ہیں مجھے چلو میرے ساتھ----

فاحد بیٹے یہاں بھائی کے ساتھ رہو اچھا میں ابھی آتی ہوں----

جی امی آپ فکر نہ کریں----

ساجدہ بی بی سعدیہ کے ساتھ جا چکی تھیں---

شکر ہے یار توں ٹھیک ہے توں نے تو ہم سب کی جان ہی نکال دی تھی----

بھلے ہی میں نے اپنے بڑے بھائی ہونے کے فرائض نہیں پورے کیے کبھی لیکن تو میرے لیے بہت عزیز ہے فارس---

ایک پل کے لیے تو ایسا لگا جیسے کسی نے میرے بازو کاٹ دیئے ہو-----

مجھے پتہ ہے بھائی آپ بہت چاہتے ہیں مجھے آپ کی محبت پر کوئی شک نہیں مجھے----

لیکن ایک بات بہت غلط کی ہے آپ نے---

وہ کیا؟؟

یہی کہ میں نے آپ کی جان نکل دی حالانکہ یہ شرف تو میری بھابھی صاحبہ کو حاصل ہے----

بدمعاش تو نہیں باز آئے گا----

بھائی چودھری صاحب کیسے ہیں اور کہاں ہیں؟؟؟

پریشانی کی کوئی بات نہیں وہ یہی ہے اور بلکل ٹھیک ہے ابھی آتے ہی ہونگے----

ہم یہاں ہیں بچے اور بلکل ٹھیک ہے----

اللہ کا شکر ہے کہ اس نے تم کو زندگی بخش دی----

چودھری صاحب وہ گولی؟؟؟

گولی چلانے اور چلوانے والے سب اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں----

تم بس آرام کرو----

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں کیوں آئی ہیں یہاں؟؟؟"

اس سے پہلے میں کچھ غلط بول دوں آپ یہاں سے چلی جائے-----

ہوش کے ناخن لو۔ مہراب میں یہاں اکبر کو ملنے آئی ہوں ہسپتال گئی تھی تو پتہ چلا تم لوگ اکبر کو گھر لے آئے ہو-----

اوہ تو آپ یہ جاننے آئی ہیں کہ جس انسان کو آپ نے موت کے کنویں میں پھینک دیا تھا وہ زندہ کیسے بچ گیا ہے نہ؟؟؟؟

اپنی زبان کو لگام دو لڑکے وہ صرف تمہارا باپ نہیں میرا بھائی بھی ہے-----

واہ واہ پھوپھو تو آج یاد آیا آپ کو کہ آپ کا کوئی بھائی بھی ہے تب کہاں تھی یہ محبت یہ فکر جب اپنے ہی بھائی کی عزت کو جگہ جگہ پامال کررہی تھیں---

تب کیوں نہیں سوچا اس بھائی کے بارے میں جب سارے خاندان میں اسی بھائی کی اکلوتی بیٹی کے کردار پر کیچڑ اچھال رہی تھیں----

اپنی زبان بند کرو مہراب میں یہاں تمہاری بکواس سننے نہیں آئی راستہ چھوڑو میرا مجھے اکبر سے ملنا ہے----

میری زبان تو بند نہیں ہو سکتی اور نہ ہی آپ میرے بابا سے مل سکتی ہیں بہتر یہی ہے آپ یہاں سے چلی جائے اور دوبارہ کبھی نہ ائے----

تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے؟؟؟؟

میں----

روک جاؤ مہراب----

شور کی آوازیں سن کر اصغر صاحب باہر آگئے تھے----

چاچو ان سے کہے یہ یہاں سے تشریف لائے جائے----

اصغر مجھے اکبر سے ملنا ہے----

دیکھیں آپا بہت دعاؤں سے ہم سب نے اکبر بھائی کو پایا ہے میں نہیں چاہتا کہ آپ کی وجہ سے ایک بار پھر ان کو کوئی تکلیف پہنچے تو بہتر یہی ہے کہ آپ یہاں سے چلی جائے-----

لیکن اصغر----

چلو مہراب اندر چلو----

دروازہ خورشید بیگم کے منہ پر بند ہو چکا تھا-----

حور تم نے کیوں چھپایا اتنا سب مجھ سے؟؟؟

کیوں اکیلے برداشت کرتی رہی سب کچھ----

کیا تمہیں یقین نہیں تھا مجھ پر----

ایسی کوئی بات نہیں ہے زری----

(زارہ چودھری شہباز کی اکلوتی اولاد اور حورین کی بہترین دوست)

میں تم سے بہت ناراض ہو حور تم نے بلکل ٹھیک نہیں کیا مجھ سے یہ سب" باتیں چھپا کر-----

زری میں نے کچھ نہیں چھپایا میں تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی-----

تم مجھے بہن کہتی ہو اگر میں تمہاری سگی بہن ہوتی تو بھی یہی کرتی---

حورین نے زری کو گلے سے لگا لیا تھا اور اب دونوں زار و قطار رو رہیں تھیں-----

چلو بس کرو اب رونا نہیں ہے حور جو بھی ہوا بہت برا ہوا لیکن اللہ کا شکر ہے " تمہاری جان چھوٹ گئی اس فسادی پھوپھو سے-----

کاش مجھے ایک قتل معاف ہوتا حور---

تو؟؟

تو----

میرا دل چاہتا ہے گلہ دبا دوں تمہاری پھوپھو کا----

ہاہاہاہا حورین مسکرا اٹھی تھی---

بس مجھے میری یہی حور واپس چاہیے تھی---

سچی کہتے ہیں دوست چاہے ہزاروں بنا لو لیکن کوئی ایک ایسا ہونا چاہیے جو آپ کے دکھ میں دکھی اور سکھ میں سکھی ہو------

---

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

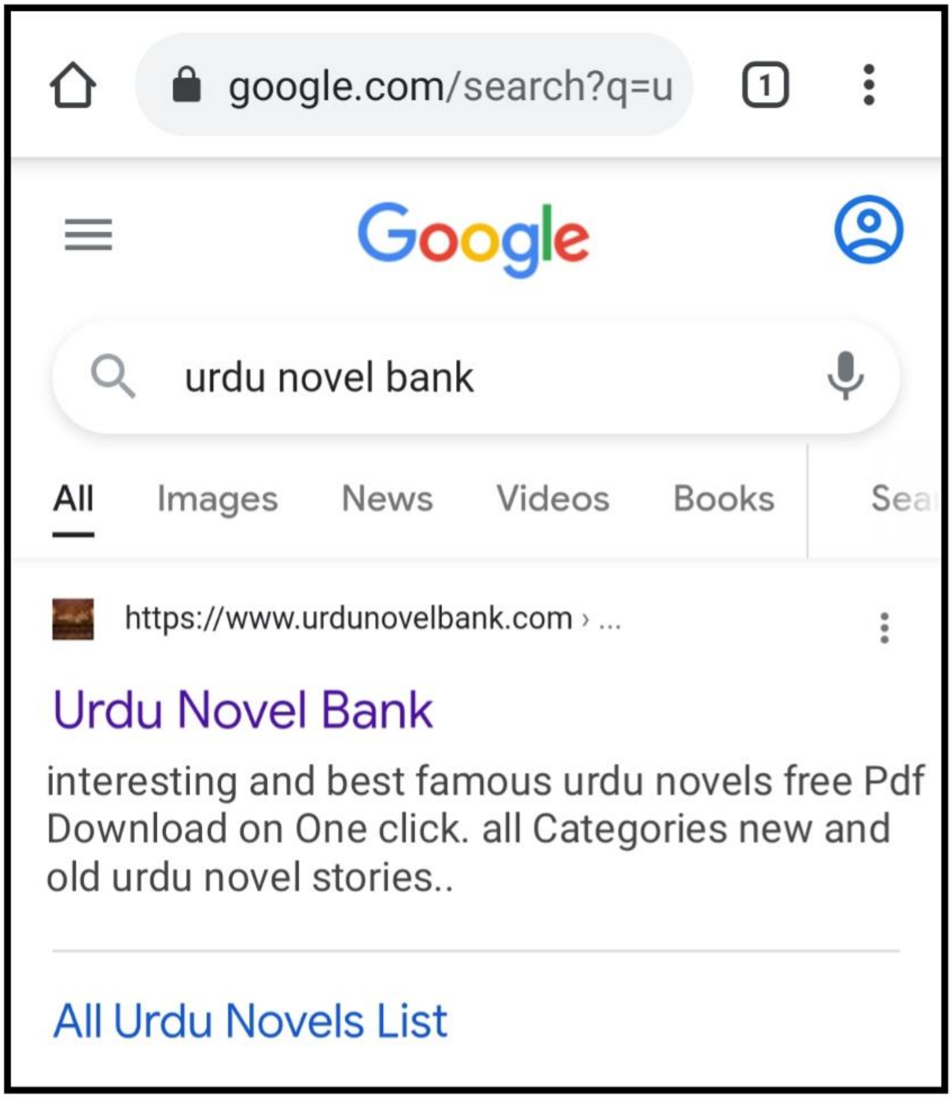

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

امی اگر آپ کا سوگ ختم ہو گیا ہو تو آپ مجھے بتائیں گی کہ آپ نے کیا فیصلہ کیا" ہے ؟؟؟

پہلی بات تو میں تمہاری ماں ہو ساحل تمیز سے بات کیا کرو مجھ سے---

اور دوسری بات نہ تو پہلے میرا فیصلہ بدل تھا اور نہ ہی اب بدلے گا---

مطلب آپ یہ گھر صوفیہ کے نام نہیں کرے گی---

کبھی نہیں یہ گھر میرا ہے اور بہت مشکلات سے بنایا ہے میں نے اس کو----

ٹھیک ہے پھر اب ہر انجام کی وجہ اور زمہ دار آپ ہو گی----

تم ایسا کوئی قدم نہیں اٹھو گے ساحل جس وجہ سے کوئی مصیبت آئے-----

ساحل ساحل----

ساحل جا چکا تھا----

دیکھ رہے ہیں احمد صاحب اپنی اولاد کو کتنا تنگ کیا ہوا ہے ان سب نے مجھے----

آپ شاید بھول رہیں ہیں خورشید بیگم میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ ان کی جائز ناجائز خواہشات نہ پوری کرے ایک پچھتائے گی----

لو جی ہو گیا ان کا لکچر شروع------

فارس گھر آ چکا تھا گھر عیادت کرنے والوں کا آنا جانا لگا ہوا تھا-----

فارس یار تمہیں سکون کیوں نہیں آتا ابھی ایک ہی ہفتہ ہوا ہے ہسپتال سے آئے اور تم بیڈ سے اٹھ بھاگ رہے ہو----

فاحد ناراض ہو رہا تھا فارس پر---

آپ کو پتہ ہے بھائی میں زیادہ دن بیڈ پر نہیں لیٹ سکتا تھک گیا ہوں لیٹے لیٹے----

فارس تم-----

فارس اس سے ملو یہ ہے میری کزن بوبی---

آؤ بوبی اندر آؤ---

اسلام وعلیکم کیسے ہیں آپ؟؟

وعلیکم السلام جی اللہ کا شکر ہے----

تمہیں پتہ ہے فارس بوبی خاص طور پر دے تمہاری عیادت کے لیے آئی ہے یہاں-----

---

بابا آپ میری بات کیوں نہیں سمجھ رہے ابھی کچھ دن پہلے جو کچھ بھی ہوا اس" کے بعد ہمیں حورین کو کچھ وقت دینا چاہیے----

دیکھوں مہراب رشد بہت اچھا لڑکا ہے ہمارا دیکھا بھلا ہے اور پھر جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد بھی ان لوگوں نے خود رشتہ بھیجا ہے حورین کے لیے---

جو بھی ہو بابا میں اس بار آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ جلدی نہ کریں----

یار آخر مسئلہ کیا ہے کیوں تم باپ بیٹا آپس میں جھگڑ رہے ہو؟؟؟؟

مہراب اور اکبر مغل کو آپس میں الجھے ہوئے دیکھ چودھری شہباز نے مداخلت کی تھی-----

انکل آپ ہی سمجھیے بابا کو----

کیا ہے فاحد کیوں مجھے یہاں لے آئے ہیں؟؟؟؟"

جب میں نے تمہیں منع کیا تھا تو فیر کیوں تم نے اپنی کزن کو یہاں بلوایا؟؟؟؟

اس کو بھائی سے پتہ چلا کہ فارس کو گولی لگی اور وہ عیادت کے لیے آ گئی اب میں اس کو ہاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکلنے سے رہی----

مجھے سب نظر آ رہا ہے لیکن پھر بھی سمجھا رہا ہوں کہ فارس کی شادی کے معاملے سے دور رہو----

مجھے پتہ ہے اور ویسے بھی آخری فیصلہ تو فارس کا ہی ہو گا نہ تو اچھا ہے کہ وہ بوبی سے ملاقات ہو جائے-----

سونیا تم-----

مجھے چائے بنانی ہے------

انکل آپ بابا کو سمجھے ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں---"

اور بابا حورین کو رخصت کرنے کی بات کر رہے ہیں------

سمجھانے کی ضرورت مجھے نہیں تمہیں ہیں مہراب------

وہ سب کچھ جانتے ہیں گھر کا بچہ ہے اور سادگی اور عزت سے ہماری حورین کو رخصت کروانا چاہتے ہیں---

پہلی بات تو بابا جو کچھ ہوا ہے اس میں حورین کا کوئی قصور نہیں ہے اور حورین ایک جیتی جاگتی انسان ہے کوئی گناہ یا بے جان چیز نہیں جسے ہم سادگی سے رات کے اندھیرے میں رخصت کر دے----

اور ایک بات اور میں نے سوچ لیا ہے کہ اب جب تک حورین اپنی پڑھائی مکمل نہیں کر لیتی اور اپنے پیروں پر کھڑی نہیں ہو جاتی میں اس کی شادی کے حق میں نہیں ہوں----

اگر اس سب کے لیے مجھے حورین کو لے کر کسی دوسری جگہ جانا پڑا تو بھی جاؤ گا----

بغیر لوگوں کی پرواہ کیے----

اور میں بھی آپ کے ساتھ ہوں مہراب----

اور میں بھی مہراب کے ساتھ ہوں بھائی جان----

مریم اور اصغر صاحب نے مہراب کی سائڈ لی تھی----

دیکھا تم نے شہباز یہ سب میری بات کو سمجھ ہی نہیں رہے سجدہ بی سے پوچھا تو وہ بھی تسلی بخش جواب نہیں دیا----

میری بات کو برا نہیں منانا یار اکبر لیکن جو کچھ مہراب کہہ رہا ہے بلکل درست ہے ہمیں ان معاملات میں اتنی جلدی نہیں کرنی چاہیے خاص کر اب جب ہماری بچی کو ذہنی طور پر اذیت دی گئی ہے-----

لیکن شہباز---

دیکھوں اکبر میں تمہاری پریشانی کی وجہ سمجھ سکتا ہوں آخر میں بھی ایک بیٹی کا باپ ہوں اور حورین میرے لیے بلکل میری زری کے جیسی ہے-----

تو یہ سب کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں کوئی درمیان کا حل تلاش کرنا چاہیے-----

درمیان کے حل سے آپ کی کیا مراد ہے انکل میں فیصلہ کر چکا ہوں----

دیکھوں مہراب تم ابھی اتنے بڑے نہیں ہوئے کہ شادی جیسے معاملات کو حل کر سکو----

تو شہباز بھائی آپ کے پاس کیا حل ہے اس مسئلے کا؟؟؟

حل تو ہے لیکن اس سے پہلے میں یہ بتا دوں کہ حورین میری بیٹی کی جیسی ہے" اگر میں اپنی بیٹی کے لیے کوئی فیصلہ کرنا پڑتا تو میں یہی کرتا۔۔۔۔

تمہیں تمہید باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے شہباز میں تمہاری نیت پر شک کر ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

میری نظر میں ایک رشتہ ہے ہماری حورین کے لیے۔۔۔۔۔"

لیکن انکل۔۔۔

مہراب بیٹا ایک بار میری بات سن لو۔۔۔۔

لڑکا ماشاءاللہ سے بہت پڑھا لکھا سلجھا ہوا اور اچھا کھاتا کماتا ہے۔۔۔

یہ سمجھ لو بلکل میرے بیٹے جیسا ہے میری ہی فیکٹری میں مینجر ہے اور یہ عہدہ اس نے بہت محنت سے حاصل کیا ہے۔۔۔۔۔

اگر میں نے زری کی نسبت اپنے بھتیجے سے نہ طے کی ہوتی تو ضرور فارس کو ترجیح دیتا زری کے لیے۔۔۔۔۔

اچھا تو فارس نام ہے۔۔۔۔

ہاں فارس نام ہے اس کا-------

دو بھائی ہے بڑے کی شادی ہو چکی ہے---

پانچ بہنیں ہیں چار شادی شدہ ہیں اور ایک ابھی کنواری ہے----

باپ ہے نہیں---

ماں جب سے جوان بیٹی اور داماد دنیا سے رخصت ہوئے ہیں بیمار رہنے لگی ہے----

بہت سمجھدار اور سفید پوش عورت ہیں ------
شوہر کے بعد بچوں کی تعلیم و تربیت بہت باریکی سے کی---

ایک بار مل لو تم لوگ ان سے انشاء اللہ مایوس نہیں ہو گے---
اور رہی بات حورین کے آگے لکھنے پڑھنے کی تو اس سے بھی ان لوگوں کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اس بات کی گارنٹی میں خود لیتا ہوں----

ہاں ایک بات بتا دو تم لوگوں جتنا صاحب استطاعت نہیں ہیں بلکہ یوں سمجھ لو آج جو کچھ بھی ہے اپنے دم پر حاصل کیا ہے کیوں باپ کی موت کے بعد رشتے داروں نے ہر چیز کا حساب کیا----

انشاء اللہ اگر ہماری حورین کی بات بن جاتی ہے تو اللہ اس کے نصیب سے فارس کو بہت نوازے گا۔۔۔۔۔

تمہاری ہر بات بجا ہے شہباز مجھے ویسے بھی روپے پیسے میں کوئی دلچسپی نہیں آج میرے پاس ہے تو کل کسی اور کے پاس مجھے تو بس کوئی ایسا چاہیے جو میری پیاری بیٹی کی قدر کرے۔۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر میں بات کرتا ہوں ساجدہ بہن سے۔۔۔۔

میرا خیال ہے انکل آپ ہمیں سوچنے کا کچھ وقت دے۔۔۔۔

جتنا مرضی وقت لے لو مہراب بیٹے لیکن ایک بات یاد رکھنا پانچ انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتی------

---

بٹیا اتنی رات گئے یہاں کیوں بیٹھی ہو سوئی نہیں تم؟؟؟

وہ بڑی بی تہجد پڑھی تو پھر نیند نہیں آئی تو یہاں باہر آگئی----

کیا سوچتی رہتی بٹیا کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو؟؟؟؟

کتنے دن ہو گئے تمہارے بابا کو گھر آئے روز بلاتے ہیں تمہیں تم ان سے ملتی کیوں نہیں؟؟؟

ایک بات بتائیں بڑی بی آپ ہی کہتی ہیں نہ کہ بیٹیاں اللہ پاک کی رحمت ہوتیں ہیں-----

بلکل یہ میں نہیں اللہ پاک فرماتا ہے اپنے تمام بندوں سے----

تو پھر میں کیوں زحمت بنا دی گئی کیوں میری وجہ سے میرے سارے عزیز ہر بار نئی آزمائش میں ڈال دیے جاتے ہیں؟؟؟؟

نہ بٹیا روتے نہیں اور نہ ہی تم زحمت ہو تم تو ہماری آنکھوں کا تارا ہو تم ہو تو اس گھر میں رونق ہے-----

اور آزمائشوں کا کیا ہے یہ تو آتی رہتی ہیں----

اگر دکھ ہے تو سکھ بھی ہے----

تم اتنی کمزور تو نہیں ہو بٹیا تم تو ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنے والی ہو اپنے رب پر توکل رکھو وہ تمہیں ان تمام تکلیفوں اور صبر کے بدلے بہت نوازے گا-----

لیکن بڑی بی کبھی کبھی میرا صبر ٹوٹنے لگتا ہے ان آزمائشوں کے سامنے---- "

بیٹا میں نے دنیا دیکھی ہے لوگ ہمیشہ لوگوں کو وہاں سے آزماتے ہیں جہاں آزمائش کی ہر حد ختم ہوتی ہے----

مجھے سمجھ نہیں آرہی کیسے سامنا کروں بابا جان کا؟؟؟؟

میری بات سنو حورین جانتی ہو قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے ان لوگوں کے لیے جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں

ترجمہ:

(جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عزاب ہے)۔

پارہ نمبر 18 :قدافلح

سورت :النور

کیا اس آیت کو سننے کے بعد بھی تم اس سوال کا جواب چاہتی ہوں کہ رب اپنے بندوں کو دکھ دینے والوں کا حساب کیسے لے گا؟؟؟؟

نہیں بڑی بی مجھے اپنے رب پر بہت یقین ہے---

تو چلو پھر شاباش اٹھو وضو کرو اور فجر کی نماز ادا کرو اور اپنے رب کا شکر ادا کرو ہر حال میں-----

جی بڑی بی---

اور اس کے بعد اپنے بابا کے پاس جاؤ ایک بات یاد رکھنا بٹیا دنیا چاہے کچھ بھی کہے سوچے سمجھے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے----

کیوں کی تمہاری پاک دامنی ثابت کرنے کے لیے تمہارے ماں باپ کو کسی تیسرے کی گواہی نہیں چاہیے----

چلو اٹھو شاباش صاف کرو ان آنسوں کو اور اپنے رب کے حضور پیش ہو جاؤ سارے دکھ سکھ بتاؤ ان کو وہ سنے گا تو مرحم رکھے گا زخموں پر نہ کی لوگوں کی جیسے نمک چھڑکے گا------

جی بڑی بی----

حورین جا چکی تھی۔۔۔۔

یا اللہ میری بچی کی آزمائشیں ختم کر دے۔۔۔۔

امی۔۔۔۔"

کیا ہوا نائل پتہ چلا ساحل کا کچھ کل سے غائب ہے ۔۔۔۔

کچھ بولو بھی نائل تم چپ کیوں ہو میرا دل ہول رہا ہے۔۔۔۔

امی ساحل نے صوبیہ سے نکاح کر لیا ہے اور اب اس کا باپ پاگل کتوں کی طرحاں دونوں کو تلاش کر رہا ہے-----

یا میرے خدایا یہ کیا کر دیا تم نے ساحل؟؟؟؟

خورشید بیگم تقریباً گھٹنوں کے بل زمین پر گری تھیں-----

کچھ کرو نائل میرے بچے کو بچا لو کہیں وہ میرے ساحل کو کچھ کر ہی نہ دے------

امی اٹھے پریشان نہ ہو اوپر بیٹھے کرتا ہوں میں کچھ-----

خورشید بیگم اب اونچی اونچی رو رہی تھیں-----

یہ مکافات عمل ہے بیگم جس اولاد کی خاطر تم نے دوسروں کی اولاد کے آگے کانٹے بچھائے آج وہی کانٹے تمہاری اولاد کا مقدر بن چکے ہیں-----

احمد صاحب (خورشید بیگم کے شوہر)رونے کی آوازیں سن کر باہر آ چکے تھے----

ابو آپ کبھی تو اپنا لیکچر بند کر دیا کریں دیکھ نہیں رہے کتنے پریشان ہیں ہم------

ویسے امی بہت ہی غلط بات ہے شادی میں دو ہفتے رہ گئے ہیں اور شازیہ ، نازیہ" اور فرزانہ باجی کا کوئی اتہ پتہ نہیں----

اور سونے پے سہاگہ جن کی شادی ہے وہ ان کو کام سے ہی فرصت نہیں ہے---

ارے بیٹا کام بھی تو ضروری ہے نہ اور پھر نئی نئی نوکری ہے فارس کی تو کام کو سمجھنے میں بھی وقت لگے گا نہ----

ویسے ایک بات ہے امی حورین بھابھی بہت ہی خوش قسمت ثابت ہوئی ہے فارس بھائی کے لیے ابھی تو صرف شادی طے ہوئی اور دیکھے بھائی کو ابو کی جگہ نوکری مل گئی اتنا ہی نہیں بلکہ گھر گاڑی سب کچھ---

ماشاءاللہ میری بہو بہت نصیبوں والی ہے میرے گھر میں خوشیاں بھر دی بس اللہ کرے ایسے ہی فارس کی زندگی میں بھی خوشیاں بکھیر جائے۔۔۔

ایسا ہی ہو امی انشاء اللہ۔۔۔

بس بہت ہو گیا فاحد مجھے نہیں رہنا اب اس گھر میں۔۔۔"

سونیا میری بات سنو۔۔۔۔

اللہ خیر کرے یہ فاحد اور سونیا کیوں لڑ رہے ہیں؟؟؟

کیا بات ہوئی ہے سونیا بیٹا کہاں جا رہی ہو تم؟؟؟"

اور کیوں؟؟؟

امی میں بتاتا ہوں آپ کو اس کا مسئلہ جس دن سے ہم فارس کی شادی طے کی ہے اس دن سے یہ لڑائی کے بہانے تلاش کر رہی ہے کیوں کی ہم نے فارس کی شادی اس کی کزن سے نہیں کی-----

سونیا بیٹا میری بات سنو جوڑے تو آسمانوں پر بنتے ہیں ہم تم کیا کر سکتے-----

بس کرے اپنے یہ ڈرامے اپنوں بچوں کے سامنے کریں مجھ سے محبت لوٹنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے---

بھابھی یہ کیسے بات کر رہی ہے آپ امی سے---"

سونیا اپنی زبان کو لگام دو اگر اب تم نے میری ماں کے خلاف زہر اُگل تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا--------

ہونہہ--
تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا---

ایک بار نہیں سو بار کہوں گی تمہاری ماں مکار اور ڈرامے باز عورت ہے---

سونیا---
فاحد نے کھینچ کر سونیا کو ایک طمچا لگایا تھا سونیا ہل کر رہ گئی تھی----

فاحد یہ کیا کیا تم نے؟؟؟

ساجدہ بی بی بیٹے کا یہ روپ دیکھ کر حیران رہ گئی اور اسی دوران فاحد کو تھپڑ رسید کر دیا----

امی آج نہیں روکے مجھے---

بہت دم بھرتی ہو نہ تم اپنے بھائی بھابیوں کا جانے سے پہلے ان کی حقیقت تو جان لو----

فاحد بیٹے چپ کر جاؤ---

تمہیں اللہ کا واسطہ ہے---

نہیں امی آج نہیں روکے----

پتہ ہے جو پلاٹ تمہارے ابا نے تمہیں دیا تھا وہ تمہارے بھائیوں نے دھوکے سے اپنے نام کر کے بیچ دیا اور تمہیں کہا کہ وہ گورنمنٹ نے لے لیا ہے--

اتنا ہی نہیں تمہاری ماں کے زیورات چوری نہیں ہوئے تھے بلکہ تمہاری بھابیوں نے آپس میں تقسیم کر لیے اور تمہارے سامنے چوری کا ڈرامہ کیا----

سونیا کے پیروں تلے زمین نکلتی جا رہی تھی----

سعدیہ جلدی فارس کو فون کرو وہی روک سکتا ہے فاحد کو--

جی امی میں کرتی ہوں----

یہ تو کچھ بھی نہیں سونیا بیگم ہم یہاں واپس اس لیے نہیں آئے تھے کہ لاہور میں مجھے جوب نہیں مل رہی تھی بلکہ تمہارے بھائی اور بھابیوں نے ہاتھ پاؤں جوڑ کر کہا تھا کہ میں تمہیں یہاں سے لے جاؤ کیوں کہ تنگ آ چکے تھے وہ سب لوگ تمہاری بے جاں حکومت سے----

میں نے سوچا تھا کہ تمہیں یہ سب کچھ کبھی نہیں بتاؤ گا تاکہ تمہارا مان بنا رہے اپنے میکے پر---

لیکن پتہ ہے سونیا تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے ہمدردی کی جائے---

میری ماں کو برا بھلا کہتی ہو نہ اسی کی بدولت ابھی تک تم میری زندگی اور میرے گھر میں ہو لیکن اب نہیں۔۔۔

کاش کہ میں نے یہ تھپڑ تمہیں اس وقت مارا ہوتا جب پہلی بار تم نے میرے گھر والوں کے خلاف زہر اُگل تھا۔۔

خیر تمہیں جانا ہے نہ چلو میں خود چھوڑ کر آتا ہوں لیکن میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہیں جائے گا اور نہ ہی کبھی تم اب اس گھر میں واپس آؤ گی۔۔۔۔

فاحد روک جاؤ چھوڑ دو سونیا کا ہاتھ۔۔۔

بھائی ایسا نہیں کرے۔۔۔۔

ساجدہ بی بی اور سعدیہ نے بہت کوشش کی فاحد کو روکنے کی لیکن فاحد سونیا کے بے جان وجود کو کھینچتے ہوئے دروازے تک لے گیا۔۔

اس سے پہلے وہ باہر نکلتا فارس نے فاحد کو زبردستی اندر کی طرف دھکیلا۔۔۔

سعدیہ بھابھی کو کمرے میں لے کر جاؤ۔۔۔۔

سونیا زمین بوس ہونے والی تھی جب سعدیہ نے اس کو سہارا دے کر کمرے میں لے گئی۔۔۔۔۔۔

بھائی یہ کیا کر رہے ہیں آپ پاگل تو نہیں ہو گئے اپ؟؟؟

مہراب کھانے والے کو فون کر دیا تھا نہ؟؟؟"

جی چاچو کر دیا تھا---

اور وہ سب کو کارڈز--

جی جی سب کو کارڈز بھیج دیے ہیں----

اور لائٹ والے کو بھی کہہ دیا ہے آج شام تک لائٹس لگ جائے گی کچھ اور حکم بیگم صاحبہ----

نہیں بادشاہ سلامت----

سب ایک ساتھ مسکرا اٹھے تھے----

آخر کار خوشیوں نے مغل ہاؤس کا دروازے پر دستک دے ہی دی تھی----

شادی میں دو ہفتے رہ گئے تھے اور ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں بکھیری ہوئی تھی-----

بہت جلد یہ خوشیاں حورین کی قسمت بدلنے والی تھیں---

لیکن ہونی کو کون ٹال سکتا ہے----

اصغر مہراب----

اکبر صاحب تقریباً گھبرائے ہوئے داخل ہوئے تھے----

کیا ہوا ہے بابا آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟؟؟

وہ وہ نائل کا فون آیا تھا ساحل اور اس کی بیوی کو کسی نے قتل کر دیا ہے----

یا اللہ رحم-----

اکبر صاحب کی آواز سن کر ثریا بیگم ناہید بیگم اور سجدہ بی اور گھر کے سارے افراد اکھٹے ہو گئے تھے---

میاں جی ہمیں ابھی جانا چاہیے آپا کی طرف پتہ نہیں کیا گزر رہی ہو گی ان پر؟؟؟

ہاں چلو---

نہیں بابا ہم کیوں جائیں؟؟؟

مہراب تمہاری بات سننے کا وقت نہیں ہے ابھی اور نہ ہی یہ وقت گلے شکوے کرنے کا ہے میری بہن نے اپنی اولاد کھوئی ہے-----

بی پی شوٹ کرنے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی اب بہتر ہیں آپ ان کا" خیال رکھیے اور یہ ادویات دے دیجئے گا---

جی بہت شکریہ ڈاکٹر صاحبہ---

بھائی کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ اتنے جذباتی تو نہیں تھے کہ یوں بنا سوچے سمجھے" بھابھی پر ہاتھ اٹھا دیا----

فارس اس کو بولے کہ یہ میری نظروں سے دور ہو جائے----

امی----

نہیں ہوں میں تمہاری ماں اگر تمہیں ماں کی رتی برابر بھی پرواہ ہوتی تو تم سونیا کو تھپڑ نہیں مارتے---

لیکن امی وہ آپ کے بارے میں جو کچھ کہہ رہی تھی میں برداشت نہیں کر سکا---

اس نے جو بھی کہا میں ویسی ہو تو نہیں گئی نہ فاحد---

تم نے یہ تھپڑ سونیا کو نہیں اپنی ماں کی تربیت کو مارا ہے جو تمہیں عورت کی عزت نہیں سیکھا سکی----

نہیں امی ایسا نہ کہے آپ آپ مجھے بھلے سو جوتے تھپڑ مار لیں لیکن مجھے معاف کر دے-----

فاحد ماں کے قدموں میں گر گیا تھا----

بھابھی آپ ٹھیک ہے ؟؟

ہاں میں ٹھیک ہوں سعدیہ امی کہاں ہے باقی سب؟؟؟

بھابھی سب باہر ہے طلحہ امی کے پاس سو رہا ہے آپ آرام کرے آپ کی طعبیت تھیک نہیں ہے ابھی-----

میں میں ٹھیک ہوں مجھے امی کے پاس جانا ہے---

سونیا زبردستی کمرے سے باہر نکل آئی سعدیہ کے روکنے کے باوجود----

---

بھائی مانا کہ بھابھی کی غلطی تھی لیکن آپ کو یہ رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیے تھا ان کے ساتھ---

ہم آرام سے بیٹھ کر اس معاملے کو حل کر سکتے تھے----

اور اگر یہ سارا مسئلہ میری شادی کی وجہ سے ہے تو میں یہ شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔

کیوں نہیں کروں گے تم شادی؟؟؟

سونیا فارس سے سوال کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

سونیا بیٹا تم آرام کرو ڈاکٹر نے آرام کا کہا ہے۔۔۔

آؤ ادھر بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

ساجدہ بی بی نے جلدی سے سونیا کو جگہ دی تھی۔۔۔۔

آپ اتنی اچھی کیوں ہے امی مجھے تو میرے سگے بھائیوں نے دھوکا دے دیا جن پر مجھے خود سے زیادہ یقین تھا۔۔۔

آپ کو تو میں نے بہت ستایا رولایا ہے یہاں تک کہ آپ کی اولاد سے بھی دور کر دیا پھر بھی آپ کو میری اتنی پرواہ ہے۔۔۔۔

آپ کی محبت تو بہت دور کی بات ہے میں تو آپ کی نفرت کے قابل بھی نہیں ہوں۔۔۔

سونیا روتے ہوئے ساس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے تھے۔۔

مجھے معاف کر دے امی میں میں بہت گنہگار ہوں----

نہیں بچے نہیں مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں ہے اور نہ ہی ہو سکتی ہے تم بہو نہیں بیٹی ہو میری----

تم اپنے رویے پر احساس ندامت ہے مجھے اور کچھ نہیں چاہیے----

آپ آپ سب سے اچھی ہے امی---
سونیا ساجدہ بی بی کے سینے سے لپٹی رو رہی تھی--

فاحد فارس اور سعدیہ تم سب بھی مجھے معاف کر دو بہت پریشان کیا ہے میں نے تم سب کو--

بھابھی آپ کو معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے غلطیاں تو انسانوں سے ہوتیں ہیں آپ اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے اور شرمندہ بھی ہے تو بس بات ختم----

فارس نے مختصر قصہ ختم کر دیا----

فارس بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں بھابھی سعدیہ نے آگے بڑھ کر سونیا کو گلے لگا لیا تھا---

فاحد آپ نہیں معاف کرے گے مجھے؟؟؟

کاش جو تھپڑ آپ نے مجھے آج مارا ہے وہ پہلے ہی دن مارا ہوتا تو آج اس سب کی نوبت نہ آتی----

تم مجھے معاف کر دو غلطی میری بھی ہے مجھے تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا----

امی آپ بھی مجھے معاف کر دے میں آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گا----

ادھر آؤ ساجدہ بی بی نے بہو اور بیٹے کو گلے لگا لیا اور سب تلخیاں بھول گئی تھیں---

صحیح کہتے ہیں اوپر والا جب بھی دیتا ہے دیتا چھپر پھاڑ کر دیتا ہے----

سونیا کو عقل آچکی تھی اور اب ساجدہ بی بی کے گھر خوشیوں نے ڈھیرے ڈال لیے تھے۔۔۔۔

اگر آپ سب کا ساس بہو والا شو ختم ہو گیا ہو تو کوئی مجھ غریب کو چائے ہی بنا دے۔۔۔

فارس نے ماحول کو خوشگوار بنانے کے لیے چائے کی فرمائش کی۔۔۔۔

چائے تو مل جائے گی لیکن ایک شرط پر؟؟

اور وہ کیا بھابھی؟؟؟

وہ یہ کہ تمہاری دلہن کو مہندی کا جوڑا دینے میں جاؤ گی اور تمہاری شادی کے لیے سارے کپڑے مجھے تم اسی دوکان سے دلواؤں گے جہاں سے تم نے اپنی دلہن کی شاپنگ کی ہے----

یہ تو بہت ہی خطرناک شرط ہے
لیکن پہلے مجھے یہ محسوس تو کروائے کہ میری شادی ہے جب شادی نہیں کر رہا تھا تو روز کہتی تھی آپ سب کہ میری شادی پر یہ کرے گی وہ کرے گی نہ تو آپ کچھ کر رہی ہیں اور نہ ہی شازیہ باجی لوگوں کا کوئی اتہ پتہ ہے----

ارے ارے اس میں کون سی بڑی بات تم دیکھو کیسے فٹا فٹ میں اور سعدیہ رونقیں لگاتیں ہیں-----

بلکل ٹھیک کہہ رہیں ہیں بھابھی---

فاحد آپ لائٹس والے کو بولے کل ہی لائٹس لگوائے میرے اکلوتے دیور بلکہ بھائی کی شادی ہے سب کو پتہ چلنا چاہیے----

****

خورشید بیگم کے گھر ماتم کا سماں باندھا ہوا تھا---"

ساحل اٹھو بیٹا مجھے پت ہے تم مجھ سے ناراض ہو لیکن مجھ کو بات تو کرو دیکھو تمہاری ماں باپ بہن بھائی سب بلا رہے ہیں---

ایک بار مجھے پکارو ساحل اٹھ جاؤ کیوں ستا رہے ہو مجھے-----

خورشید بیگم کسی قیمت کسی سے سنبھالی نہیں جا رہی تھی---

صحیح کہتے ہیں کہ جس تن لگتی ہے وہی تن جانے-----

آج چوٹ خورشید بیگم کے دل پر لگی تھی تو آہو پکار بین کر رہی تھیں------

بھائی بھائی مجھ۔ے مجھے پتہ تھا تم لوگ ضرو آؤ گے دیکھو میرے ساحل کو کیا ہو گیا ہے مجھ سے بات نہیں کر رہا تم سمجھو اس کو ماموں ہو نہ اس کے-----

حوصلہ کرے آپا اللہ آپ کو صبر دے---

ناہید بیگم ثریا بیگم اور سجدہ بی نے آگے بڑھ کر خورشید بیگم کو دلاسہ دیا۔۔۔ ۔

اکبر صاحب اور اصغر صاحب بہن کی یہ حالت نہیں دیکھ سکے تو باہر چلے گئے۔۔۔

مہراب تو گھر کے اندر آیا ہی نہیں پہلے بھی وہ مجبوراً ہی یہاں آیا تھا۔۔۔۔۔

نائل نائل۔۔۔۔

ماریہ فاریہ ادھر آؤ بھائی کو آواز دو تم دونوں کی بات ضرور سنے گا نائل کہاں ہے اس کو بلاؤ بہت ڈرتا ہے ساحل نائل سے دیکھنا کیسے منٹوں میں اٹھے گا اس کی آواز سن کر۔۔۔۔۔

ہائے کیا ہو گیا خورشید باجی کے ساتھ کتنی خوش تھی بیٹے کی شادی سے-----

ارے چھوڑو بہن کہاں کی خوشی بیٹے کے سسرال والوں نے ہی دھوکے سے مار دیا بیٹی اور داماد کو بھاگا کر لایا تھا کسی کی عزت کو یہ سب کچھ تو ہونا ہی تھا----

یہ بھی ہمارے معاشرے کا ایک شرمناک چہرہ ہے باظاہر تو ہم دوسرے کا غم بانٹنے جاتے ہیں لیکن وہاں جا کر پتہ نہیں یہ کیوں بھول جاتے ہیں اور زخمی کے زخموں پر مرہم رکھنے کی بجائے نمک چھڑکنے لگتے ہیں--

امی اجازت دے بھائی کو لے جانے کا وقت ہو گیا ہے---

راحیل خورشید بیگم کا سب سے چھوٹا بیٹا---

کہاں کہاں لے کے جا رہے ہو میرے ساحل کو؟؟؟

ماریہ فاریہ امی کو سنبھالو--

لیکن خورشید بیگم آج کہاں کسی سے سنبھالی جانے والی تھی دوسروں کی اولاد کو بے یار و مددگار کرنے والی آج اپنی ہی اولاد کا غم برداشت نہیں کر پا رہی تھیں----

چھوڑ دوں میرے ساحل کو نہ لے جاؤ اس کو وہ مجھ سے ناراض ہے میں میں ماں ہوں منا لوگی اپنے ساحل کو------

ساجن مرے تے خوشی نہ کرلیے اورک سجنا وی مر جاناں اے----

یہ اللہ تو دلوں کے حال بہتر جانتا ہے توں جانتا ہے میں نے کبھی کسی کو بددعا" نہیں دی توں توں ساحل کی مغفرت فرما دے میں نے تیری رضا کی خاطر اس کو معاف کر دیا ہے-----

زری تم کب آئی؟؟؟

جب تم اس پچول کے لیے مغفرت کی دعا مانگ رہی تھی----

ایسے نہیں کہتے زری۔۔۔۔

میں حیران ہوں حور تم اتنی اعلیٰ ظرفی کہاں سے لاتی ہو۔۔۔۔

یہ اعلیٰ ظرفی نہیں بھلے ہی مجھے اس سے اور اس کو مجھ سے کوئی لگاؤ نہیں تھا لیکن انسانیت کا ایک رشتہ ان بھی زندہ ہے۔۔۔۔

اور پھر میں نے اپنے رب کی رضا کی خاطر معاف کیا ہے اس کو کیوں کی ہمارا رب معاف کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔

ایک تم اور ایک تمہاری منطق میری سمجھ سے بالاتر ہے بہن میں تو اسی میں خوش ہوں کہ تم خوش ہو۔۔۔۔

اچھا میری دادی اماں یہ بتاؤں امی لوگ آ گئے ہیں؟؟؟؟

.....ہاں آ گئے ہیں

دیکھتے ہی دیکھتے دو ہفتے کیسے گزر گئے کسی کو پتہ ہی نہیں چلا----"

ادھر مغل ہاؤس میں ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں بکھیری ہوئی تھی ---

بہت ہی دھوم دھام سے مہندی کی رسم ادا کی گئی تھی---
پیلے جوڑے میں ملبوس حورین کسی حور کی مانند لگ رہی تھی----

دوسری جانب فارس کی مہندی کی رسم میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی" بہنوں اور بھابھی نے----

گھر میں مہمانوں کی رونقیں لگی ہوئی تھیں---

لیکن کچھ تو تھا جو فارس کو بے چین کر رہا تھا-----

ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اپنے ساتھ بارش کی ننھی منی بوندے بھی لائے تھے----

امام صاحب یہ جو کچھ ابھی آپ نے کہا مطلب نکاح کے حوالے سے----

اچھا تو برخوردار میں سمجھ گیا کہ تم کیا پوچھنا چاہتے ہو۔۔۔

دیکھوں فارس بیٹے مرد اور عورت دریا کے دو کناروں کی طرح دو الگ سمیت ہے۔۔۔

جیسے دریا کے دو کناروں کو ملانے کے ہم کشتی کا سہارا لیتا ہے

ویسے ہی نکاح مرد اور عورت کو ایک رشتے میں بندھتا ہے دو الگ شخصیات کو ایک ڈوری سے باندھ دیتا ایک زندگی ایک نئے معاشرے کی تشکیل اور تخلیق کے لیے۔۔۔۔۔

لیکن امام صاحب اگر دل میں کوئی اور ہو اور زبان سے آپ کسی اور کو قبول کر لو تو کیا یہ غلط نہیں ہے کیا نکاح پھر بھی ایسے لوگوں کو ساتھ جوڑے رکھتا ہے؟؟؟

فارس بیٹے نکاح میں بہت طاقت ہے کہنے کو تو یہ دو بول ہے لیکن یہ دو بول" زندگی بھر کے لیے دو لوگوں جوڑ دیتا ہے اس میں اتنی تاثیر ہے کہ یہ خود بخود دو انجان لوگوں کے درمیان محبت ایک دوسرے کے لیے عقیدت پیدا کر دیتا ہے----

اگر دل میں سچی لگن اور ایمانداری ہو کسی رشتے کو استوار کرنے کے لیے------

فارس فارس----

جی جی بھائی۔۔

فاحد کی آواز نے فارس کی سوچوں کا تسلسل توڑا تھا۔۔۔

کمال کرتا ہے یار تیری شادی ہے اور توں یہاں بیٹھا پتہ نہیں کن خیالوں میں گم ہے۔۔۔۔

کوئی کام تھا بھائی۔۔

ارے یار کام کوئی نہیں ہے سب نیچے بلا رہے ہیں تجھے چل اب۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

آخر کار وہ دن آچکا تھا جب دو دلوں محبت بھرے رشتے میں ہمیشہ کے لیے" بندھ دینا تھا۔۔۔۔

آج فارس اور حورین کا نکاح کا دن تھا ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں بکھیری ہوئی تھیں کہیں گلاب مہک رہے ہیں تو خوبصورت لباس زیب تن کیے بچے ادھر سے ادھر آ جا رہے ہیں۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماں صدقے جائے میرا بیٹا کتنا پیارا لگ رہا ہے بلکل شہزادہ لگ رہا" ہے۔۔۔

ساجدہ بی بی فارس کو دولہے کے لباس میں ملبوس دیکھ کر بار بار بلائے لے رہی تھی۔۔۔۔

واقع آج فارس کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا

ارے امی آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔

کاش آج تمہارے ابو اور سارہ بھی ہوتے تو کتنا خوش ہوتے تمہیں اس لباس میں دیکھ کر۔۔۔
ساجدہ بی بی مکمل طور پر آبدیدہ ہو گئیں۔۔۔۔

امی آپ ہی کہتیں ہیں نہ کہ ہمیں ابو اور سارہ باجی کو ہنستے مسکراتے ہوئے یاد کرنا چاہیے ورنہ ان کو تکلیف ہو گی۔اور اب آپ ہی رو رہی ہیں بھلا یہ کیا بات ہوئی۔

ابو اور سارہ باجی تو ہمیشہ ہمارے ساتھ اس پاس ہوتے ہیں ہمارے دل میں موجود بسے ہیں۔

ویسے آج آپ بھی کسی ملکہ سے کم نہیں لگ رہی۔۔۔۔

فارس نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

چل بدمعاش ماں کو چھڑتا ہے شرم تو نہیں اتی۔۔۔۔

اچھا جلدی سے تیار ہو جاؤ ابھی بہت سی رسومات کرنی ہے پھر مسجد بھی جانا ہے سلام کرنے۔۔۔۔

جی امی بھائی آتے ہیں تو پہلا کام یہی ہو گا۔۔۔

فارس----

جی---

بیٹا تمہیں اپنا وعدہ یاد ہے نہ؟
ساجدہ بی بی کی آواز میں ایک دم سنجیدگی آگئی تھی---

امی مجھے اپنا وعدہ بہت اچھے سے یاد ہے میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا اور آج بھی کہہ رہا ہوں کہ مجھے حورین کے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور میں حورین کو سچے دل سے اپنے نکاح میں قبول کروں گا۔
اور کوشش کروں گا کہ آپ کو اور حورین کو کبھی شکایت کا موقع نہ دوں----

شاباش فارس بیٹے مجھے تم سے یہی امید تھی اسی لیے میں نے تمہیں ان سب باتوں سے پہلے ہی آگاہ کیا تھا کہ کل کو تم حورین کو کسی حوالے سے خدا نخواست طعنہ نہ دوں----

ایسا کچھ نہیں ہو گا امی حورین میرا آج ہے اور آنے والا کل ماضی میں کیا ہوا کیا نہیں اس سے میرا کوئی لینا دینا نہیں اور نہ ہی حورین کا اس میں کوئی قصور ہے یہ قسمت تھی۔

✨✨✨✨✨✨

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

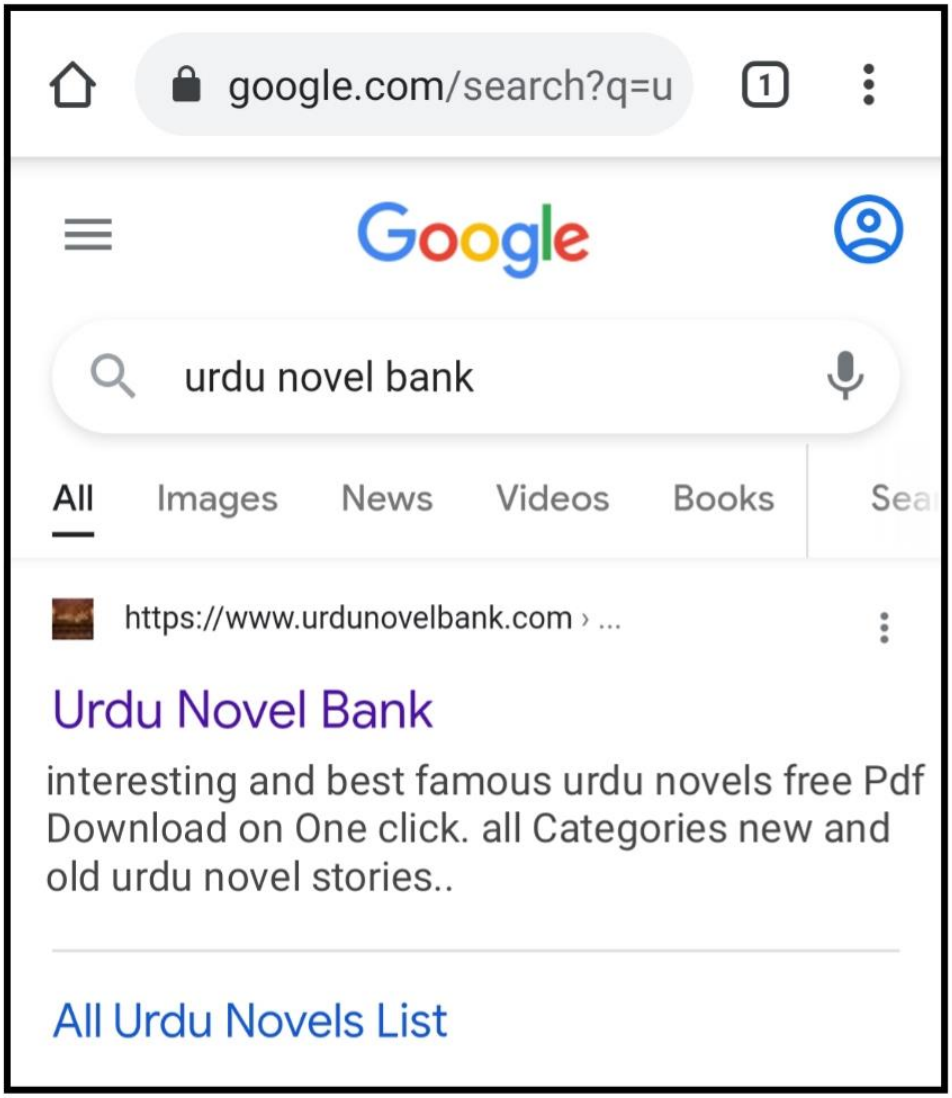

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

سرخ عروسی جوڑے میں ملبوس حورین آج اپنے نام کے جیسے آسمان سے اتری"
حور معلوم ہو رہی تھی

گرے آنکھوں میں آنے والی زندگی کو لے کر ہزاروں خوبصورت خواب سجائے"
ہوئے تھے۔ تو کہیں گھر والوں سے دوری کا احساس بے اختیار آنکھوں میں پانی بھر
لاتا تھا۔۔۔

آج کا دن حورین کی قسمت کو بدلنے والا تھا "
جو بھی دیکھتا بس دیکھتے ہی جاتا ہر روپ چڑھا تھا اسے عروسی جوڑے کا۔۔۔۔

دور کہیں بارات کے آنے کا شور سنائی دیا تھا سب لڑکیاں عورتیں باہر کو بھاگی
تھی۔۔۔۔

پھر وہ وقت آیا جب حورین اور فارس کو ایک دوسرے کو قبول کرنا تھا۔۔۔

فارس مغل ولد محمد جہانگیر آپ کا نکاح حورین بنت اکبر مغل سکہ رائج الوقت حق مہر پچاس ہزار روپے ان تمام گواہوں کی موجودگی میں پڑھایا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟؟

جی قبول ہے۔۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

جی قبول ہے۔۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

جی قبول ہے۔۔۔

تین بار قبول ہے کی آواز سنتے ہی سارے حال میں مبارکباد کی سدائیں گنج اٹھی تھی---

ایک دم سے آسمان کو خوبصورت آتش بازی سے سجا دیا گیا تھا-----

مہراب شکر ہے کہ آپ مجھے یہاں مل گئے کب سے تلاش رہی تھی آپ کو----

آپ رو رہے ہیں مہراب؟؟؟
مریم ایک دم سنجیدہ ہو گئی تھی----

نہیں تو میں کیوں روں گا یہ تو کچھ کچرا چلا گیا تھا آنکھوں میں----

مہراب نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا چلے پھر سب رخصتی کے لیے آپ کا انتظار کر رہے ہیں حورین بھی کتنی بار آپ کا پوچھ چکی ہے۔۔۔۔

مریم جانتی تھی کہ مہراب حورین سے بچھڑنے کا سوچ کر غمگین ہے لیکن اس وقت وہ مہراب کے صبر کے بندھ کو توڑنا نہیں چاہتی تھی اس لیے خاموش رہی۔۔۔۔

چلے مہراب۔۔۔

مجھ سے نہیں ہو گا مریم مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ اپنی جان سے پیاری بہن کو رخصت کر سکوں۔

آنسو کی ایک باریک سی لائن مہراب کے چہرے پر نمودار ہوئی تھی۔۔۔۔

آج ہر آنکھ ہر شخص فارس اور حورین کی قسمت پر رشک کر تھا۔۔۔"

ایک بات ذاتی طور پر کہنا چاہوں گی کہ میں نے سنا تھا چاند اور سورج کی جوڑی کے بارے میں لیکن حقیقت میں یہ پہلی بار فارس اور حورین کو دیکھ کر پتہ چلا تھا۔۔۔۔۔

آخر بہت ساری نصیحتوں ، دعاؤں، نیک تمناوں اور قرآن پاک کے سائے میں" حورین کو رخصت کر دیا گیا۔۔۔۔

ہر آنکھ اشک بار تھی وہاں موجود ہر عورت کی رخصتی کی یاد تازہ ہو گئی تھی----

"ساڈا چڑیاں دا چمبا وے بابلا اساں اڑ جاناں اے---"

ہر دل دعاگو تھا حورین اور فارس کی آنے والی زندگی کے لیے---------

چھ سال بعد----

کہتے ہیں چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہیں---------"

آنٹی یہ لیں آپ کی چائے---"

آہ تھوں یہ چائے ہے یا پھر گرم پانی؟؟؟

خورشید بیگم نے کھینچ کر کپ زمین پر دے مارا----

عائشہ سائڈ پر ہٹو---"

نائل نے جلدی سے عائشہ کو سائڈ پر کیا تھا----

تم ٹھیک ہو چوٹ تو نہیں آئی تمہیں؟؟؟

نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں نائل---

شکر ہے---

نائل نے سکون کا سانس لیا تھا لیکن اب خورشید بیگم کی خیر نہیں تھی وہ کڑے تیوروں کے ساتھ ماں کی طرف پلٹا تھا۔۔۔

امی یہ کیا حرکت تھی اگر ابھی وہ چائے عائشہ پر گر جاتی یا پھر کانچ کے ٹکڑے" !عائشہ کو لگ جاتے تو؟؟

واہ صدقے جاؤں بیٹا تمہیں اپنی بیوی کے جھوٹے آنسوں نظر آرہے ہیں لیکن وہ جو تمہاری ماں کے ساتھ روز جانوروں والا سلوک کرتی ہے وہ دیکھائی نہیں دیتا تمہیں؟؟؟

کیا سلوک کرتی ہے آپ کے ساتھ ہاں آج اس بات کا فیصلہ بھی ہو ہی جانا" !چاہیے بتائیں مجھے؟؟

سارا دن نوکروں کی جیسے آپ کی خدمتیں کرتی ہے اور آپ پھر بھی اس سے خوش نہیں ہوتی ہیں۔ کیوں نہیں جان چھوڑ دیتی آپ میری کیوں میری خوشگوار زندگی میں شہر گھولنے لگی ہوئی ہے امی اپ؟؟؟

خورشید بیگم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ روئے چیخے چلائے آخر کیا کرے کہ یہ سب ان کو خواب لگے اور وہ جاگ جائے ان کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ نائل ان کا وہ بیٹا جو ماں کے کہنے پر دن کو رات اور رات کو دن کہتا تھا آج ماں کے خلاف بول رہا تھا۔۔۔۔

ساحل کی موت کے بعد خورشید بیگم کا مکافات عمل شروع ہو گیا تھا"

سب سے چھوٹے بیٹے کو زنا کے جرم میں جیل ہو گئی تھی ماریہ نے ماں کی مرضی کے خلاف جا کر پھوپھو کے بیٹے سے گھر سے بھاگ کر شادی کر لی۔۔۔

بڑی بیٹی فاریہ کو بیٹیاں پیدا کرنے کے جرم میں سسرال اور میاں نے طلاق دینے کے بعد گھر سے دھکے دے کر نکلا باہر کیا۔۔۔۔

احمد صاحب (خورشید بیگم کے شوہر) یہ سب برداشت نہیں کر سکے اور وفات پا گئے۔۔۔

لیکن پھر بھی خورشید بیگم کی اکڑ اور بے فضول آنا نہیں ٹوٹی۔۔۔ "

نائل نے اپنی ہی ایک کلیک سے شادی کرلی جس پر خورشید بیگم نے بہت کہرام مچایا لیکن فایدہ کچھ نہ ہوا۔۔۔۔

عائشہ کی صورت میں پہلی بار خورشید بیگم کو اپنی ٹکر کا کوئی ملا تھا---

امی میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آپ کل ہمارے پرانے گھر جا رہی ہیں اب" آپ وہی رہے گی۔ ---

لیکن نائل میں وہاں اکیلے کیسے رہوں گی----

آپ اکیلی نہیں ہوگی فاریہ اور بچیوں کو بھی اپ کے ساتھ ہی جائے گی آپ اپنی پیکنگ کر لیں----

چلو عائشہ

نائل اپنا فیصلہ سنا کر جا چکا تھا اور خورشید بیگم اس کو جاتے دیکھتی رہی---

کچھ لوگوں کی رسی شاید اس لیے اللہ تعالیٰ دراز چھوڑ دیتا ہے کہ وہ لوگ راہ راست پر آ جائے یا پھر ان کا مکافات عمل آخرت پر چھوڑ دیا جاتا ہے----

خورشید بیگم بھی انھی لوگوں میں سے ایک تھی شاید اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی اپنی فطرت سے بعض نہیں آئی تھی اور شاید نہ کبھی آ سکتی ہیں-----

⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡

تہجد کا وقت تھا جب حورین جائے نماز پر اپنے رب کے حضور پیش تھی ------

یہ اللہ میں تیری کن کن نعمتوں کا شکریہ ادا کروں توں نے مجھے اتنا نوازا ہے جس کی کوئی حد نہیں-----

بے شک توں نے اپنا وعدہ پورا کیا-----

مومن عورتوں کے لیے مومن مرد اور مومن مردوں کے لیے مومن عورتیں----

توں نے مجھے ایسا ہمسفر دیا جس کے ہر لڑکی خواب دیکھتی ہے جس نے مجھے زندگی کی ہر آسائش مہیا کر دی توں نے چاند جیسے بچوں سے میرا آنگن سجا دیا-----

یا اللہ تیرا لاکھوں کروڑوں شکر ہے آپ نے مجھے بہت نوازا ہے میری ان خوشیوں کو سلامت رکھنا آمین ثم آمین

خواتین نے پیچھے مڑ کر مسکراتے ہوئے تشکر بھری نظروں سے سکون سے سوئے ہوئے فارس اور اپنے بیٹوں کو دیکھا۔۔۔۔

یا اللہ پاک اب ان کو نواز جو ان خوشیوں سے محروم ہے
سب کو اپنی رحمت کے سائے میں لے لیں آمین ثم آمین

تہجد وہ واحد نماز ہے
جس کے لئے آذان کی آواز
مسجد سے نہیں دل سے آتی ہے
تہجد کی نماز اللہ رب العزت کو بہت پسند ھے
ویسے بھی رات کے آخری پہر میں

.....اللہ آخری آسمان پر آتا ھے

اور آواز لگاتا ھے کہ کوئی ھے جو

.... مجھ سے اپنے گناھوں کی معافی مانگے

اور میں اس کو معاف کر دوں کیا کوئی ھے

.....جو بیمار ھو اور شفا ، تندرستی مانگے

میں اس کی بیماری دور کر دوں کیا کوئی ھے

جو رزق کا سوال کرے

میں اس کی تنگدستی دور کر کہ

اس کے رزق میں آضافہ کر دوں

دیکھو اللہ کتنا مہربان ھے ہم پر

لیکن ہم اس وقت سوئے ہوتے ھیں

پھر ہم کہتے اللہ ھماری سنتا نہیں

اللہ تو خود کہتا ھے مانگ جو مانگنا ہے

****

!نمازِ تہجد کی فضیلت

تہجد کے معنی

(نیند توڑنا اور جاگنا)

فرض نماز کے بعد سب سے افضل وظیفہ رات کو تہجد کی نماز ہے ۔

نماز تہجد کا وقت مساخان نماز کے بعد کل حقیقی کل تک کیا جاتا ہے ۔ لیکن بہترین وقت رات کا آخری حصہ ہے ۔

نماز تہجد کی زیادہ سے زیادہ مقدار دو اوسطاً چار اور آٹھ یا بارہ رکعتیں ہیں ۔

نمازِ تہجد کی فضیلت:

تہجد فرض نمازوں کے بعد بہترین دعا ہے، جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اور فرض کے بعد سب سے افضل وظیفہ نمازِ شب ہے "

(مسلم سے روایت ہے)

یعنی:

نماز کے بعد سب سے افضل اور بہترین دعا تہجد کی نماز ہے

نیز سلمان فارسی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم ہمیشہ رات کو دعا مانگتے ہو، بے شک اس رات کی دعا تمہارے سامنے نیک لوگوں کی عادت ہے، اور تم اپنے رب کے قریب ہو، اور وہ گناہوں کا کفارہ ہے اور وہ گناہوں کو روکتا ہے اور تکلیف اور بیماری کو جسم سے دور کرتا ہے۔

(الترمذی، امام احمد اور صحیح الجمیع)

یعنی اس دعا میں کتنی خصوصیات ہیں؟

۱ صالح لوگوں کی عادت

۲ گناہوں کا کفارہ ہے۔

۳ گناہوں سے روکتا ہے اور جسم کی صحت کا سبب بنتا ہے۔

نیز ایک اور حدیث میں ہے کہ جبرل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی کو لایا اور انہیں یہ بتایا:

اور میں جانتا ہوں کہ مومن کی عزت رات کی دعا ہے اور شان لوگوں کی رسوائی "
ہے"
(حاکم، البیحقی، حسن المندری اور البانی سے رولیت ہے)

:ترجمہ
سمجھو !مومن کی عزت نماز شب میں ہے اور لوگوں کی عزت عزت کی کمی میں ہے

ایک اور حدیث میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :ہمارا رب رات کے آخری تہائی حصے میں آسمان پر اترتا ہے، اور کہتا ہے :ہے کوئی نماز پڑھنے والا؟ کیا میں اس کی دعا قبول کروں؟ کوئی پوچھ رہا ہے کیا میں اسے دے دوں؟ کسی کے پاس معافی ہے؟ اس کو معاف کرنا؟
(بخاری و مسلم)

سبحان اللہ!

دعا مانگنے والا اللہ ہمیں بلا رہا ہے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں بد قسمتی سے اس وقت ہم بھاری نیند سو رہے ہیں آجاؤ پیارے بھائیو اور بہنو اس بہترین موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے، اور کئی فوائد حاصل کرنے کے لئے۔

پہلے یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ اللہ کسی کو تہجد کی توفیق دے۔۔

دوسرا یہ کہ اس کے ساتھ آپ کا گینگسٹا اور نیند بھی چلی جائے گی، کہ۔۔

تیسرا یہ کہ آپ صبح کی نماز کے لیے بھی تیار ہوں گے۔۔

❀❀❀❀❀

چلے فارس اب اٹھ بھی جائیں"
دیکھے وقت کیا ہو رہا ہے---

ارے یار ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو فجر پڑھ کر سویا ہوں ساری رات ان دونوں" شیطانوں نے سونے نہیں دیا----

جی جناب دیکھا تھا میں نے کیسے تینوں باپ بیٹے گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہے" تھے----

حورین کی اس بات پر فارس کے چہرے کی مسکان اب ہنسی میں بدل گئی تھی----

اچھا تو پھر اب مجھے سونے دو۔۔۔۔

فارس نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کمبل سے منہ ڈھانپ لیا۔۔۔

فارس میں نوٹ کر رہی ہوں آج کل آپ زیادہ ہی سست نہیں ہو گئے۔۔۔۔۔

ہائے عشق نے نکما کر دیا غالب
آدمی ہم بھی بڑے کام کے تھے

چلو جی پھر صبح صبح مرزا غالب صاحب کی شاعری کی ٹانگیں توڑنے لگ گئے۔۔۔

اب اٹھ جائے اور گھڑی پر نظر ثانی کریں۔۔۔۔

بیگم آپ کی محبت اور خاص کر ان دو حسین آنکھوں نے کسی طرف نظر ثانی کرنے کے قابل چھوڑا ہی کہاں ہے یہ بندہ تو آج سے بارہ سال پہلے ہی آپ کی آنکھوں میں ڈوب چکا ہے----

فارس نے اٹھتے ہوئے شرارت سے حورین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا---

اللہ اللہ آپ کی طعبیت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے فارس----
میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں---

میں بلکل ٹھیک ہوں یار مزاق کر رہا تھا----

(چھ سال پہلے----

شادی کے تیسرے دن فارس پر یہ راز افشا ہو گیا تھا کہ حورین ہی وہ لڑکی ہے جس کی آنکھوں اور حجاب سے اسے جانے انجانے ہی سہی لیکن عشق ہو گیا تھا)۔

اچھا وہ دونوں شہزادے کہاں ہیں؟؟؟

یہی کہیں ہونگے صبح سے ادھم مچائی ہوئی ہے نانا کے گھر جانا ہے-----

ابراہیم بشر یہاں آؤ بیٹے بابا بلا رہے ہیں----

حورین نے اپنے دونوں بیٹوں کو آواز دی----

ابراہیم بلکل ماں کی کاپی چہرے پر وہی معصومیت وہی نین نقش وہی آنکھیں----
پانچ سال کی کم عمر میں بھی ماں کا سمجھدار اور عقل مند بیٹا----

عبداللہ نام کا مطلب تو اللہ کا بندہ ہے لیکن ہر وقت کسی نئی شرارت میں لگے رہنا چہرے پر بلا کی معصومیت فارس اور حورین دونوں سے بے حد مشابہت تین سال کی عمر اور کام افلاطونی ہے----

سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا سب اپنی زندگیوں میں بہت مطمئن اور خوش تھے---

سعدیہ کی شادی ہو گئی فاحد اور سونیا لاہور شفٹ ہو گئے ساجدہ بی بی کبھی یہاں تو کبھی لاہور----

حورین کو تمام آزمائشوں کے بدلے میں میں رب نے اتنا نوازا تھا کہ وہ شکر ادا کرتی نہیں تھکتی تھی---

ادھر مغل ہاؤس میں بھی ہر طرف پر سکون ماحول تھا ایک عجیب سا اطمینان" اور خوشی تھی یہاں کی فضا میں----

اکبر صاحب اپنی بیوی اور بھائی بھابھی کے ساتھ عمر کی سعادت کے لیے گئے ہوئے تھے--

مناہل اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن اپنے ماموں کے گھر چلی گئی----

سجدہ بی سب کی رہنمائی کرنے والی تین سال پہلے اپنے خالق حقیقی سے جا ملی----

اللہ نے مہراب اور مریم کو دو بہت ہی خوبصورت ننھی شہزادیوں سے نوازا تھا---

بیٹے جیسی نعمت سے نواز کر واپس لے لی-----

لیکن پھر بھی مہراب اور مریم اپنی زندگی میں بے حد خوش تھے مہراب کو تو مانو" جیسے دنیا کا کوئی خزانہ مل گیا ہو اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا جب سے اللہ نے اسے دو نہایت خوبصورت جڑواں بیٹیوں سے نوازا تھا----

البتہ مریم کو کبھی کبھی بیٹے کی محرومی کا شکار ہو جاتی لیکن مہراب اس درد کی دوا بننا اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔۔

مریم مریم۔۔۔

جی مہراب مریم نے کچن سے آواز دی تھی وہ صبح سے حورین اور فارس کے آنے کی تیاریوں میں لگی تھی۔۔۔

پتہ کیا کب آ رہی ہے حورین اب تک تو آ جانا چاہیے تھا۔۔۔"

میری بات ہو گئی ہے حور سے وہ لوگ راستے میں ہیں آنے والے ہونگے تھوڑا سا صبر کر لیں مہراب۔۔۔۔۔۔

اتنے میں باہر گاڑی کے رکنے کی آواز آئی اور بچیوں نے شور مچایا پھوپھو آگئی پھوپھو آگئی-----

ماہم اور میرب دونوں بھاگ کر حورین کے گلے سے جا لگی--

دونوں میں حورین کی اور حورین میں ان کی جان بستی تھی-----

اسلام وعلیکم بھائی--"

وعلیکم السلام آج بہت انتظار کروایا ہے تم نے گڑیا-----

بھائی یہ سب فارس کی وجہ سے ہوا ہے ان سے ہی پوچھے-----

حورین مریم کی طرف بڑھ گئی----

کیا بات ہے بہنوئی صاحب----

فارس ہنستے ہوئے مہراب سے بغل گیر ہو گیا-----

ارے ارے یہ پیارے پیارے شہزادے ماموں سے نہیں ملے گے کیا؟؟؟"

اب دونوں کو مہراب نے گود میں اٹھا لیا تھا--

شکر ہے تم لوگ آگئے ورنہ تھوڑی دیر اور ہو جاتی تو مہراب لینے پہنچ جاتے تم لوگوں کو-----

مریم ہنستے ہوئے مہراب کی بے صبری کا سب کو بتا رہی تھی-----

یہ لیں جوس پیؤ تھوڑی دیر میں کھانا لگ جائے گا----

چلے فارس بھائی آ جائے آپ کو اپنا وعدہ یاد ہے نہ مٹن کڑاہی بنانے کا-----

جی جی بھابھی یاد ہے یہ بندہ سال کے تین سو پینسٹھ دن اپنی بیوی کے لیے کھانا بنا سکتا ہے تو کیا ایک دن اپنی بہن کے لیے نہیں بنا سکتے چلے آئے----

حورین بچوں کے کمرے میں آگئی ان کو گفٹ اور لائی ہوئی چاکلیٹس دینے کے لیے----

مہراب دروازے میں کھڑا سب دیکھ رہا تھا جب حورین چلتی ہوئی پاس ائی----

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ بھائی؟؟؟

دیکھ رہا ہوں کتنی خوش ہے دونوں تمہارے ساتھ اور تم کتنا خیال اورپیار کرتی ہو ماہم میرب سے----

ایک ہم تھے جب ہماری پھوپھو آتی تھی تو چھپنے کے لیے جگہ ڈھونڈتے تھے اچانک مسکراتے ہوئے مہراب کے چہرے پر سنجیدگی در آئی تھی----

بھائی ایک بات پوچھوں آپ سے---

ہاں پوچھوں گریا----

کیا آپ نے پھوپھو کو ابھی تک معاف نہیں کیا؟؟؟
کیا آپ انھے معاف نہیں کر سکتے؟؟؟؟

حور گڑیا میں تمہارا جتنا اعلیٰ ظرف نہیں ہوں نہ کبھی ہو سکتا ہوں تم بھول گئی ہو گی
لیکن میں آج بھی جب ان کی اذیتوں کو سوچتا ہوں تو روح کانپ اُٹھتی ہے---

بھائی انسان تو غلطیوں کا پتلہ ہے اللہ پاک جنت نصیب کرے سجدہ بی کو وہ کہتی تھی کہ اللہ اپنے خاص بندوں کو ہی آزماتا اور بے شک وہ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے----

میں نے بھی بس اپنے رب کی رضا کے لیے سب کچھ بھلا دیا ہے اور پھوپھو لوگوں کو معاف کر دیا ہے----

شاید اسی لیے انعام کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے مجھے فارس جیسا ہمسفر اور ان سے جڑے بہت سے حسین رشتے دیے ہیں اور اتنا ہی نہیں بلکہ میرے آنگن میں یہ دو پھول بھی تو لگائے ہیں--
حورین نے محبت بھری نظروں سے اپنے بیٹوں کو دیکھا تھا---

اور سب سے بھر کر آپ جیسا بھائی جو صرف قسمت سے ملتا ہے----

مہراب نے حورین کا ماتھا چوم کر گلے لگا لیا---

بھائی آج میری خاطر سب بھلا کر رب کی رضا کے لیے پھوپھو کو معاف کر دے پلیز-----

ٹھیک ہے میں نے پھوپھو کو ماں کیا اور کوشش کروں گا کہ اپنے رب سے ان کے لیے آسانی کی دعا کروں-----

چلو اب کھانا کھانے چلتے ہیں اس سے پہلے دونوں بہن بھائی زبردستی کھنچنے آ جائے۔

جی بلکل چلو بچوں آ جاؤ جلدی جلدی---

سب کھانے کی میز پر باتوں میں مشغول ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

بے شک رب اپنے بندوں کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا

ایک بار رب کی رضا میں خوش رہنا شروع کرے اس کا بھی اپنا ہی مزہ ہے۔۔۔۔۔

اگر انسان شکر ادا کرنا سیکھ لے اور رب کی رضا میں راضی ہونا تو زندگی آسان ہو جائے گی۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی شکر ادا کرنا اور اپنی رضا میں راضی ہونے والا بنا دے اور حورین جیسا صابر بنا دے آمین ثم آمین

ختم شدہ شکر الحمد اللہ

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ
www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں
www.instagram.com/pdfnovelbank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔
https://youtube.com/channel/UCQo-i6Ll32LDErKmnsfQ5MQ